KANZUL MADARIS BOARD

1446ھ / 2025ء

نتیجہ از ممتحن برائے عالمیہ

عنوان مقالہ ________________ عنوان نمبر ________________

نام اُمیدوار ________________ عالمیہ سال دوم کا رول نمبر ________________

نام ادارہ ________________ ڈویژن ________________

نمبرات کی تقسیم کاری اور مختصر ملاحظات

نمبر شمار	مقالہ کے حصے	مقررہ نمبر	حاصل کردہ نمبر	نمبر کم ہونے کی وجہ
1	فہرست عنوانات + ٹائٹل پیج	10		
2	مقدمہ میں درج ذیل امور کا احاطہ ضروری ہے۔ تعارفِ موضوع، اہمیتِ موضوع، مقاصدِ تحقیق، اسبابِ انتخابِ موضوع، فرضیہ تحقیق، سابقہ تحقیقات کا جائزہ اور منہجِ تحقیق	20		
3	صُلبِ موضوع (سوالات و اہداف کے مطابق موضوع پر تحقیق)	120		
4	حواشی و حوالہ جات	10		
5	موضوع کی بحث پر مبنی نتائج / خلاصہ بحث	10		
6	موضوع پر مزید کام کرنے کی تجاویز	10		
7	مقالہ میں وارد آیات و احادیث کی فہرست (آخر میں لگائیں)	10		
8	فہرست مصادر و مراجع	10		
	میزان	200		

مقالہ کے بارے میں ممتحن کے عمومی تاثرات: ________________

____

____

نام ممتحن ________________

دستخط ممتحن ________________

تاریخ ________________

نوٹ: مندرجہ بالا پرفارما کاپی کر کے اُمیدوار اپنے مقالے کے آغاز میں لگائے، اس میں مطلوبہ کوائف کو اُمیدوار خود احتیاط سے درج کرے۔

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

شان اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین

کے حوالے سے

المدینۃ العلمیۃ کی خدمات

(البحث لنیل الشہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ "ماجستیر")

KANZUL MADARIS BOARD

مقالہ نگار

مولانا طالب علم کا نام------

رول نمبر عالمیہ سال اول:123456

جامعۃ المدینہ کا نام----------

مقالہ نگران

مولانا ممتحن--------

HOD ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

پی ایچ ڈی اسلامیات

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

شعبۃ الامتحانات کنز المدارس بورڈ پاکستان

شعبان المعظم 1444ھ بمطابق فروری 2024ء

شان اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین

کے حوالے سے

المدینۃ العلمیۃ کی خدمات

(البحث لنیل الشہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ "ماجستیر")

یہ تحقیقی مقالہ الشہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ کی ڈگری کی جزوی تکمیل کے لئے پیش کیا گیا۔

KANZUL MADARIS BOARD

مقالہ نگار

طالب علم کا نام------

رول نمبر عالیہ سال اول 123456

جامعۃ المدینہ کا نام------

مقالہ نگران

شیخ الحدیث مولانا ممتحن کا نام

شعبۃ الامتحانات کنز المدارس بورڈ پاکستان

شعبان المعظم 1444ھ بمطابق فروری 2024ء

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

بسم الله الرحمن الرحيم

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

تصدیق نامہ

میں اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ مقالہ ہذابعنوان "**شان اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حوالے سے المدینۃ العلمیۃ کی خدمات**" مقالہ نگار **(طالب علم کا نام)** نے میری نگرانی میں مکمل کیا۔میں ان کے منہج تحریر و تقریر سے مطمئن ہوں نیز یہ مقالہ اس سے پہلے کسی ادارے\جامعہ میں حصول سند کے لئے پیش نہیں کیا گیا۔

دستخط نگران مقالہ

----

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

اظہار تشکر

میں اپنے خالق حقیقی کا اس بات پر شکر ادا کرتا ہوں جس خالق کائنات میں مجھے یہ توفیق بخشی کہ میں نے اپنی محنت سے اپنا مقالہ مکمل کیا

اور میں اپنے ان اساتذہ کرام کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مقالہ لکھنے کے دوران میری رہنمائی فرمائی

اور میں اپنے والدین کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے اپنی خاص دعاؤں سے نوازا جن کی بدولت آج میں اس مقام تک پہنچا

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے خالق کائنات میرے شفیق اور مہربان اساتذہ کرام کو درازی عمر بالخیر عطا فرمائے ان کے علم و عمل میں مزید اضافہ فرمائے

اور رب تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ خالق کائنات میرے والدین کو بھی درازی عمر بالخیر عطا فرمائے

طالب علم کا نام

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

انتساب

میں اپنے اس مقالے کو تمام انبیاء کے سردار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتا ہوں جن کے فضل و کرم سے ہم دنیا اور آخرت میں فیض یاب ہوتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اپنے والدین کو جن کی وجہ سے بندہ ناچیز قلم پکڑنے کے قابل ہوا

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

مقدمہ

الحمد للہ رب العلمین، والصلوٰۃ والسلام علی خاتم النبین وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ اجمعین اما بعدفاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

تعارف موضوع: (Introduction To The Topic)

اللہ تعالی نے انسانیت کی رہنمائی کے لئے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث فرمائے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی تمام انبیاء اکرام علیہم السلام پر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فضیلت عطا فرمائی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم امام الانبیاء ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے ہر طرف تاریکی ہی تاریکی تھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ہوئی تو ہر طرف نور ہی نور آگیا ہر طرف اجالا ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دن رات کوشش کر کے جو نیاز مند تیار کیے وہ عشق و محبت میں اتنے سرشار تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی کام کا انہیں حکم دیتے تو وہ حکم کی تعمیل کرنے میں اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ان میں سے بعض کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خاص نسبت حاصل تھی جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص نسبت حاصل ہے ان کو اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں کون کون شامل ہے اس بارے میں مختلف اقوال ہیں چنانچہ تفسیر خزائن العرفان میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل بیت میں ازواج مطہرات حضرت فاطمہ حضرت علی حضرت حسن و حسین رضی اللہ تعالی عنہم شامل ہیں شان اہل بیت کے حوالے سے المدینۃ العلمیہ نے خدمات سرانجام دی ہیں المدینۃ العلمیۃ نے اہل بیت کے حوالے سے کئی کتابیں تحریر کی ہیں ان کا مطالعہ کر کے اہل بیت کی محبت دل میں بڑھ جاتی ہے اللہ تعالی نے اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بے شمار فضائل و برکات سے نوازا ہے قرآن واحادیث کی روشنی میں اہلبیت اطہار کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں ان میں سے کچھ میں نے اپنے مقالے میں ذکر کیا ہے اہل بیت کی سیرت کا مطالعہ کر کے دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

اہمیت موضوع: (Importance Of The Topic)

اس موضوع کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص نسبت حاصل ہے

اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین اسلام کی خاطر بہت سی قربانیاں پیش کیں ہیں اپنی جان مال سب کچھ دین اسلام کے لئے قربان کیا ہے

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

اللہ تبارک وتعالی نے ان کو بڑے مقام ومرتبے سے نوازا ہے ان کو دنیا اور آخرت میں سرخرو فرمایا ہے ان نفوس قدسیہ کو جنت کا مالک بنایا ہے

مقاصد تحقیق:(Research objectives)

اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اللہ تعالی نے بڑی شان وعظمت عطا فرمائی ہے

آج کے اس پر فتن دور میں جہاں نئے نئے فتنے جنم لے رہے ہیں وہیں پر ایسے فرقے بھی پیدا ہو گئے ہیں جن میں بعض اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کا دفاع کرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں اور اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے محبت کرتے ہیں

ہم اہل سنت والجماعت وہ خوش قسمت ہیں کہ ہم صحابہ کرام سے بھی محبت کرتے ہیں اور اہل بیت اطہار سے محبت کرتے ہیں

میرا تحقیق کا مقصد یہی تھا کہ میں صحیح اور مستند کتب سے اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل پر اپنا مقالہ تحریر کروں۔

اسباب انتخاب موضوع:(The means of choosing the subject)

میں نے اپنے مقالے میں اس موضوع کا انتخاب اس وجہ سے کیا تاکہ صحیح اور مستند کتب سے فضائل اہل بیت پر اپنا مقالہ تحریر کر سکوں تاکہ فضائل اہل بیت کے متعلق صحیح اور مستند مواد عوام وخواص تک پہنچے تاکہ وہ اس کا مطالعہ کر کے اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل سے باخبر ہو سکیں

فرضیہ تحقیق:(Hypothetical research)

1: اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل قرآن وحدیث میں بیان کیے گئے ہیں

2: اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل پر صحابہ کرام وبزرگان دین کے اقوال بھی موجود ہیں

3: اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کی سیرت پر عمل کر کے دین اسلام کی خاطر قربانیاں دینے کا جذبہ بڑھ جاتا ہے

سابقہ کام کا جائزہ(Review of Literature :

اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اللہ تعالی نے بے شمار فضائل وبرکات سے نوازا اللہ تعالی نے قرآن پاک کے اندر اہل بیت کے فضائل کو بیان فرمایا اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل پر حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے فرمان بھی بے شمار ہیں

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل میں اصحابہ کرام کے اقوال بھی موجود ہیں

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل میں بہت سے علمائے کرام نے قرآن وحدیث کی روشنی میں کتابیں تحریر فرمائی ہیں

جس میں اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل اوران نفوس قدسیہ کے سیرت کے نمایاں پہلوذکر فرمائے ہیں

بالخصوص اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل پر المدینۃ العلمیہ نے بہت زیادہ کام کیا ہے المدینۃ العلمیہ نے اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل پر بہت سی کتب اور سائل تحریر فرمائے ہیں

جن کا مطالعہ کر کے اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کی محبت کی شمع دل میں روشن کی جاسکتی ہے

منہج تحقیق:(Research Methodology)

:1 میں نے اپنے اس مقالہ میں بیانیہ طرز تحقیق اختیار کیا ہے۔

:2 حوالہ جات اور دیگر تحقیق میں **کنزالمدارس اہلسنت پاکستان** کے فارمیٹ پر عمل کیا ہے۔

:3 تخریج کرتے ہوئے بنیادی ماخذ سے ہی استفادہ کیا ہے۔

:4 قرآنی آیات کا ترجمہ "کنزالایمان" از مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ سے کیا ہے۔

:5 کتابوں کے ساتھ ساتھ جدید الیکٹرونک ذرائع مثلاً انٹرنیٹ وغیرہ سے بھی استفادہ کیا ہے۔

:6 قدیم کتب کے ساتھ ساتھ جدید کتب سے بھی استفادہ کیا ہے۔

:7 قدیم وجدید تحقیقات کو بھی ملحوظ خاطر رکھا ہے۔

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

اجمالی فہرست

ابواب	عناوین	صفحہ نمبر
باب اول	المدینۃ العلمیۃ کا تعارف	1
فصل اول	المدینۃ العلمیۃ کا آغاز	2
فصل دوم	المدینۃ العلمیۃ کے شعبہ جات	3
باب دوم	اہل بیت کے فضائل قرآن وحدیث کی روشنی میں	4
فصل اول	اہل بیت سے کون مراد ہے	5
فصل دوم	اہل بیت کے فضائل قرآن کی روشنی میں	6
فصل ثالث	اہل بیت کے فضائل احادیث کی روشنی میں	7
فصل چہارم	اہل بیت کے بارے میں اقوال وارشاد	8
	شان اہلبیت کے حوالے سے المدینۃ العمیۃ کے کام کا جائزہ	9
	خلاصۃ البحث	9
	نتائج	
	شفارشات	
	فہرست آیات مبارکہ	
	فہرست آحادیث مبارکہ	
	مصادر ومراجع	

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

تفصیلی فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
2	باب اول	1
7	المدینۃ العلمیۃ کا تعارف	2
10	فصل اول	3
11	المدینۃ العلمیۃ کا آغاز	4
13	المدینۃ العلمیۃ میں کام کرنے کے مراحل	5
14	فصل دوم	6
14	المدینۃ العلمیۃ کے شعبہ جات کا تعارف	7
15	فیضان قرآن کا شعبہ	8
17	فیضان حدیث کا شعبہ	9
17	اعلیٰ حضرت کی کتب کا شعبہ	10
19	تراجم کتب کا شعبہ	11
19	درسی کتب کا شعبہ	12
20	اصلاحی کتب کا شعبہ	13
21	فیضان مدنی مذاکرہ کا شعبہ	14
22	تخریج کا شعبہ	15
23	فیضان اہل بیت اور صحابہ کا شعبہ	16
24	فیضان صحابیات و صالحات کا شعبہ	17
26	فیضان اولیاء و علماء کا شعبہ	18
27	فیضان امیر اہلسنت کا شعبہ	19
28	شعبہ بیانات دعوت اسلامی	20

www.ahlesunnatboardspak.com

28	رسائل دعوت اسلامی کا شعبہ	21
29	شعبہ مدنی کاموں کے تحریرات	22
30	شعبہ تفتیش	23
30	باب دوم	24
31	اہلبیت کے فضائل قرآن وحدیث کی روشنی میں	25
31	فصل اول	26
32	اہلبیت سے کون مراد ہی	27
33	فصل دوم	28
34	تقویٰ اور پرہیزگاری کی ترغیب	29
35	ایک خاص فرق	30
36	مباہلہ کا معنیٰ	31
36	نجران کے عیسائیوں سے مباہلہ	32
37	فصل سوم	33
37	آحادیث کی روشنی میں اہلبیت کی شان	34
38	ایت تطہیر	35
39	اہلبیت پر درود پاک	36
39	قرآن پاک اور اہلبیت	37
40	دل میں ایمان داخل نہ ہوگا	38
40	عمر میں برکت نہیں	39
40	اللہ پاک حفاظت فرمائے	40
40	ازواج مطہرات کی شان	41
40	افضل ترین جنتی عورتیں	42
40	حضرت خدیجہ کا حضور کا ساتھ دینا	43

www.ahlesunnatboardspak.com

41	دنیا میں جنتی پھل	44
42	حضرت سودہ رضی اللہ عنھا کے فضائل	45
42	حضرت عائشہ کی پسندیدہ شخصیت	46
42	حضرت فاطمہ کو حکم	47
42	سخت گرمی میں روزہ	48
42	حضرت عائشہ کی خاص فضیلت	49
43	حضرت حفصہ کے فضائل	50
43	عبادت گزاری	51
43	حضرت زینب بن خزیمہ کے فضائل	51
43	زندگی کے نمایاں پہلو	53
44	حضرت ام سلمہ	54
45	خوشبو رسول	55
45	یتیموں پر خرچ کا ثواب	56
45	حیات مبارکہ کے نمایاں پہلو	57
46	حضرت زینب بنت جحش کے فضائل	58
47	زندگی کے حسین ترین لمحات	59
47	حضرت جویریہ رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل	60
48	گود میں چاند	61
49	حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل	62
49	زندگی کے خاص پہلو	63
49	حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے فضائل	64
49	عفو در گذر	65
49	حضرت میمونہ کے فضائل	66

www.ahlesunnatboardspk.com

67	زندگی کے نمایاں پہلو	49
68	حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل	49
69	فیصلہ کرنے میں ماہر	50
70	مومن اور منافق کی علامت	50
71	حضرت علی کو دیکھنا عبادت	50
72	ابو تراب لقب	50
73	خیبر کا جھنڈا	51
74	حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل	52
75	مسلمان عورتوں کی سردار	53
76	حضور نے سرگوشی فرمائی	54
77	حضور کی طرح چلنا	55
78	تسبیح فاطمہ کی فضیلت	56
79	ذوق عبادت	57
80	ںسوانی عوارض سے مبرا	58
81	حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی دعائیں	59
82	انداز گفتگو	60
83	حضرت فاطمہ کی سچائی	61
84	بدن کا ٹکڑا	62
85	تعظیم مصطفی	63
86	سخاوت	64
87	منادی کی ندا	
88	امام حسن حسین کے فضائل	
89	دنیا کے دو پھول	

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

	جنتی نوجوانوں کے سردار	90
	نماز روزے کی کثرت	91
	پل صراط پر ثابت قدم	92
	کشتی نوح کی مثال	93
	اللہ تعالی کی تین حرمتیں	94
	حرمت کسے کہتے ہیں	95
	چار اشخاص کی شفاعت	96
	صدقہ و خیرات	97
	حضور کا لعاب دہن	98
	حسن و حسین کو سونگھنا	99
	محبت حسین	100
	فصل سوم	101
	اقوال وارشادات	102
	حضرت ابو بکر صدیق	103
	حضرت عمر فاروق	104
	حضرت عبداللہ بن مسعود	105
	حضرت ابوہریرہ	106
	پاؤں کی گرد صاف کی	107
	حضرت داتا گنج بخش	108
	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	109
	امام احمد رضا خان	110
	امیر اہلسنت	111
	المدینۃ العلمیۃ کے کام کا جائزہ	112

www.ahlesunnatboardspak.com

	فضائل اہل بیت	113
	کرامات شیر خدا	114
	فضائل امہات المومنین	115
	شان خاتون جنت	116
	اربعین حسن	117
	فضائل امام حسین	118
	امام حسین کی کرامات	119
	مولا علی کے 72 ارشادات	120
	خلاصۃ البحث	121
	نتائج	122
	سفارشات	123
	فہرست آیات مبارکہ	124
	فہرست احادیث مبارکہ	125
	مصادر و مراجع	126

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

باب اول

المدینۃ العلمیۃ کا تعارف

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

باب اول

المدینۃ العلمیۃ کا تعارف

علم دین حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے کیونکہ علم ہی کی بنا پر ہم اچھے برے اور حلال و حرام کے درمیان تمیز کر سکیں گے اگر علم نہ ہو تو انسان بہت سی خرابیوں میں پڑ سکتا ہے علم دین وہ نور ہے جس سے جہالت کے اندھیرے دور ہو سکتے ہیں بے عملی کی نحوست ختم ہو سکتی ہے دین پر عمل کرنے کا جذبہ ملتا ہے اور علم دین حاصل کرنے کا شوق بڑھتا ہے اس اہمیت کے پیش نظر عاشقان رسول کے مدنی تحریک دعوت نے دعوت اسلامی نے تعلیمی تدریسی اور تحقیق کے شعبے قائم کیے جن کی بدولت ہر عمر کے فرد کو علم دین حاصل کرنے کے مواقع میسر آ رہے ہیں اور جہالت کے اندھیرے دم توڑ رہے ہیں ان میں سے ایک انتہائی اہم شعبہ المدینۃالعلمیۃ بھی ہے یہ دعوت اسلامی کا شعبہ تصنیف و تالیف ہے

www.ahlesunnatboardspak.com

فصل اول:

المدینۃ العلمیۃ کا آغاز

اسکا آغاز 2001 میں جامعۃ المدینہ فیضان عثمان غنی گلستان جوہر کراچی سے ہوا چند ماہ بعد جامعہ کے قریب فیضان عطار مسجد کے نزدیک منتقل کر دیا گیا پھر 2003 میں دعوت اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ میں منتقل کیا گیا۔2004 میں اسکو مختلف شعبوں میں تقسیم کیا گیا۔

المدینۃ العلمیۃ میں کام کرنے کے مراحل:

کسی بھی کتاب کو شائع ہونے سے پہلے کئی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے المدینۃ

العلمیۃ میں ہونے والے مراحل درج ذیل ہیں:

ترجمہ، تقابل، تسہیل، تصنیف، تفتیش، تخریج، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ وغیرہ شامل ہیں

المدینۃ العلمیۃ کا تعارف

المدینۃ العلمیۃ کا تعارف بیان کرتے ہوئے شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوت

اسلامی مولانا ابو بلال محمد الیاس قادری دامت برکاتھم العالیہ تحریر فرماتے ہیں دعوت اسلامی نیکی کی دعوت اور دین اسلام کی اشاعت دنیا بھر میں عام کرنے کے لیے عزم مصمم رکھتی ہے ان تمام امور کو اچھے طریقے سے سرانجام دینے کے لیے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس المدینۃ العلمیہ بھی ہے جو دعوت اسلامی کے مفتیان اکرام پر مشتمل ہے اس مجلس نے علمی تحقیق کا بیڑا اٹھایا ہے

www.ahlesunnatboardspak.com

فصل دوم

المدینة العلمیہ کے شعبہ جات کا تعارف

المدینة العلمیہ ۴ ھ مطابق 2001سے کتب و رسائل کے ذریعے نیکی کی دعوت اور احیائے سنت اشاعت اسلام اور اشاعت علم دین کے لئے کوشاں ہیں۔ المدینة العلمیہ کی کتب دلچسپ اور ذہن کو اپنی طرف کھینچ لینے والے موضوعات عمدہ اور آسان اسلوب تحریر کی وجہ سے عوام و خواص میں مقبول ہیں المدینة العلمیہ کے تحت 6 شعبے قائم کیے گئے تھے دعوت اسلامی کے اس شعبے نے بھی ترقی کی ہے ذیلی شعبہ جات میں اضافہ ہوگیا اس وقت المدینة العلمیہ کے تحت تقریبا15سے زائد ذیلی شعبے کا ہے جن کا تعارف درج ذیل ہے

فصل دوم

1: فیضان قرآن کا شعبہ

قرآن پاک اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمای اس کے نازل ہونے کے بعد اللہ تعالی نے پچھلی کتابوں کے احکام منسوخ کر دیے ہیں یہ کتاب تمام عالم کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے اتنی اہمیت والی کتاب کے پیش نظر دعوت اسلامی کا یہ شعبہ المدینة العلمیہ نے قرآن پاک کے فیضان کا شعبہ قائم کیا جو قرآن پاک کی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانے میں مصروف عمل ہے اس شعبے نے آسان تفسیر صراط الجنان شائع کی جو بہت آسان انداز میں لکھی گی ہے یہ دس جلدوں پر مشتمل ہے

2:فیضان حدیث کا شعبہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول اور فعل کو حدیث کہتے ہیں حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پاک کے بعد زندگی کے تمام تر معاملات میں مکمل رہنما ہے۔ اس کی وجہ سے المدینة العلمیہ نے فیضان حدیث کا شعبہ قائم کیا تاکہ کتب و رسائل کے ذریعہ حدیث رسول سے جاری ہونے والے چشمہ فیض سے ہر عام و خاص کو سیراب کیا جاسکے اس میں امام شرف الدین نووی علیہ الرحمہ کی تالیف ریاض الصالحین کی اردو شرح فیضان ریاض الصالحین 9 جلدوں شائع ہو چکی ہیں اس کا مطالعہ کرکے بہت زیادہ معلومات کا ذخیرہ حاصل کیا جا سکتا ہے

www.ahlesunnatboardspak.com

3:اعلی حضرت کی کتب کا شعبہ

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃاللہ تعالی علیہ اللہ تعالی کے کامل ولی وقت کے مجدد اور امام اہلسنت ہیں تصنیف کے میدان میں آپرحمۃاللہ تعالی علیہ کی خدمات کا عرب و عجم بھی معترف ہے آپ کی تصنیف میں فتاوی بلندپایہ تالیفات بہترین خواشی وشروحات شامل ہیں

اعلی حضرت کے قلمی خدمات کو آسان انداز میں دور حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر آسان انداز میں عوام و خواص تک پہنچانے کے لیے ایک ذیلی شعبہ اعلی حضرت کی کتب کا شعبہ قائم کیا اس شعبے کی وجہ سے اعلی حضرت کی تینتیس کتب منظر عام پر آچکی ہیں اور مزید تصنیفات پر بھی کام جاری ہے

4:تراجم کتب کا شعبہ

ہمارے اسلاف نے دین کی بہت زیادہ خدمت کی زیادہ تر انہوں نے مختلف علوم و فنون پر کتابوں کا سرمایہ جمع فرمایا جو کہ عربی زبان میں ہے اس کا سمجھنا عوام کے لئے مشکل ہے کیونکہ عوام عربی زبان کو نہیں سمجھ پاتی اسی وجہ سے عوام کا ان کتابوں سے فائدہ اٹھانا مشکل ہے

اس ضرورت اور اہمیت کی وجہ سے المدینۃ العلمیہ نے ایک ذیلی شعبہ تراجم کتب قائم کیا تاکہ اردو پڑھنے والے حضرات بزرگان دین کی کتب کا فائدہ حاصل کر سکے اللہ پاک کے فضل سے اس شعبے کی وجہ سے اڑتالیس کتب اور رسائل کے تراجم منظر عام پر آ چکے ہیں جن میں احیاء العلوم پانچ جلدوں میں اور حلیۃ الاولیاء سات جلدوں میں شائع ہو چکی ہے اس کی باقی جلدوں پر کام جاری ہے

ان میں سے بعض درج ذیل ہیں

شاہراہ اولیاء:

یہ رسالہ سیدناامام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالی علی کی تصنیف ''مِنھاج العارِفین''کا ترجمہ وتسہیل ہے۔اس رسالے میں امام غزالی رحمہ اللہ تعالی علیہ نے مختلف موضوعات کے تحت منفرد انداز میں غوروفکر یعنی فکر مدینہ''کرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔کل صفحات:36

***حسن اخلاق:**

یہ کتاب دنیائے اسلام کے عظیم محدث سیدناامام طبرانی رحمہ اللہ تعالی علیہ کی شاہکار تائیف ''مکارم الاخلاق''کا ترجمہ ہے۔اس کتاب میں امام طبرانی رحمہ اللہ تعالی علیہ نے اخلاق کے مختلف شعبوں کے متعلق احادیث جمع کی ہیں۔کل صفحات:74

***الدعوۃ إلی الفکر**

www.ahlesunnatboardspak.com

یہ کتاب ''دعوت فکر کا عربی ترجمہ ہے جس میں بد مذہبوں کو اپنی روش پر نظر ثانی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔کل صفحات:
148

***راہ علم**

یہ رسالہ تَعْلِیمُ الْمُتَعَلَّم طَرِیقَ التَّعلم''کا ترجمہ وتسہیل ہے جس میں ان امور کا بیان ہے جن کی رعایت راہ علم پر چلنے والے کے لئے ضروری ہے۔اوران باتوں کا ذکر ہے جن سے اجتناب معلم وتعلم کے لئے ضروری ہے۔کل صفحات:102

***بیٹے کو نصیحت:**

یہ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی کتاب ''ایھُّاالوَلد''کا اردو ترجمہ ہے۔بچوں کی تربیت کے لیے لاجواب کتاب ہے اس میں اخلاص،مذمت مال اور توکل جیسے مضامین شامل ہیں۔کل صفحات:64

***جنت میں لے جانے والے اعمال:**

یہ حافظ محمد شرف الدین عبدالمؤمن بن خلف دمیاطی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی تالیف الْمَتْجَرُ الرَّابِحُ فِی ثَوابِ الْعَمَلِ الصَّالِح''ہے۔اس کتاب میں مختلف نیک اعمال مثلاً حصول علم،نماز،روزہ،حج،زکوۃ،دیگر صدقات،تلاوت قرآن،صبر،حسن اخلاق،توبہ،خوف خداعزوجل اور درود پاک کے ثواب کے بارے میں دوہزار2000سے زائد احادیث موجود ہیں۔تقریباً1100صفحات

5:درسی کتب کا شعبہ

دنیا میں کامیابی کے لیے جہاں تعلیمی ادارے بہت ضروری ہیں وہاں اعلی معیارکی درسی کتب کی بھی بہت ضرورت ہے کافی عرصے سے یہ ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ درس نظامی میں شامل کتب جدید ایڈٹینگ اور رائج طباعت کے مطابق شائع کیا جائے تواس ضرورت کی وجہ سے المدینۃ العلمیہ نے ایک ذیلی شعبہ درسی کتب قائم کیا تاکہ اس ضرورت کو اچھے طریقے سے پورا کیا جا سکے اس شعبے نے یہ ضرورت پوری کرتے ہوئے 54 کتب منظر عام پر لا چکی ہے کئی درسی کتب تکمیل کے مراحل میں ہے جن کو مکمل کرنے کی کوشش جاری ہے

ان میں سے بعض درج ذیل ہیں

*تعریفات نحویہ:کل صفحات:45

*کتاب العقائد:کل صفحات:64

*نزہۃ النظر شرح نخبۃ الفکر:کل صفحات:175

*اربعین النبویہ:کل صفحات:121

www.ahlesunnatboardspak.com

*نصاب تجوید: کل صفحات: 79

*گلدستہ عقائد و اعمال: کل صفحات: 180

6: اصلاحی کتب کا شعبہ

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ بے شمار خوبیوں کا حامل ہے ان میں ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ خرابیوں کی نشاندی کرنے کے ساتھ ساتھ اصلاح بھی کرتا ہے اصلاح کی ضرورت پر بہت زیادہ زور دیتا ہے اس اہمیت کے پیش نظر المدینۃ العلمیہ نے ایک ذیلی شعبہ اصلاحی کتب قائم کیا تاکہ قرآن و حدیث اور بزرگان دین کی کتب سے استفادہ حاصل کیا جا سکے پھر اس شعبے نے مختلف کتب شائع کی اب تک 73 کتب منظر عام پر آچکی ہیں تاکہ ان کے ذریعے معاشرے سے برائیوں کو ختم کرنے میں تجویز فراہم کی جا سکیں

ان میں سے بعض درج ذیل ہیں

*خوف خدا: کل صفحات: 160

*انفرادی کوشش: کل صفحات: 200

*فکر مدینہ: کل صفحات: 164

*امتحان کی تیاری کیسے کریں: کل صفحات 132

*نماز میں لقمہ کے مسائل: کل صفحات: 39

*جنت کی دو چابیاں: کل صفحات: 152

*کامیاب استاد کون: کل صفحات: 43

*نصاب مدنی قافلہ: کل صفحات: 195

*فیضان احیاء العلوم: کل صفحات: 325

*حق و باطل کا فرق: کل صفحات: 50

*طلاق کے آسان مسائل: کل صفحات: 30

7: فیضان مدینہ مذاکرہ کا شعبہ

اللہ تعالی کے نیک بندوں کی بھی کیا شان ہے کہ اللہ تعالی نے ان پر ایسا کر فرمایا کہ ان کی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ سننے والے کے دل پر اثر کرتا ہے ان کے الفاظ لوگوں کی خامیاں واضح کرتے ہیں اور ان

www.ahlesunnatboardspak.com

میں خوبیاں پیدا کرتے ہیں لوگوں کی غلط سوچ کو صحیح اور مایوسی کو امید میں بدل دیتے ہیں ان پاکیزہ نفوس کے الفاظ وہ آئینہ ہیں جن میں دیکھ دیکھ کر کوئی اپنی خوبیوں کو سنوارتا ہے کوئی اپنی خامیوں کو دور کرتا ہے موجودہ دور میں امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ انہی میں سے ایک ہیں آپ کی مبارک زبان سے نکلے ہوئے الفاظ دنیا کے بگڑے ہوئے لوگوں کو سدھارنے خامیوں کو چھوڑنے خوبیوں کو بڑھانے میں اکسیر کام کر رہے ہیں اب ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ کے ان مدنی مذاکرہ کو کتابوں میں محفوظ کر دیا جائے اسی اہمیت کے پیش نظر المدینۃ العلمیہ نے ایک ذیلی شعبہ قائم کیا جو ان مدنی مذاکروں کو رسائل کی صورت میں محفوظ کر رہا ہے اب تک اس شعبے کی بدولت44 رسائل شائع ہو چکے ہیں

8:تخریج کا شعبہ

ہمارے اسلاف کی کتب بہت زیادہ قیمتی ہیں ہیرے جواہرات سے بھی زیادہ قیمتی ہیں آج کے دور میں اس خزانے کو عوام الناس تک پہنچانے اور تحقیق کرنے والے افراد کے لیے قابل استفادہ بنانے کی اہمیت بہت زیادہ ہے تاکہ معاشرے کو درست اور صحیح بات پہنچےاور لوگ اعتقادی غلطیوں سے محفوظ رہ سکے اس اہمیت کی وجہ سے المدینۃ العلمیہ نے ایک ذیلی شعبہ تخریج کا شعبہ قائم کیا اس کے ذریعے اب تک 33 کتب منظر عام پر آچکی ہیں

9:فیضان اہل بیت اور صحابہ کا شعبہ

صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار وہ عظیم ہستیاں ہیں جنہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص صحبت پائی ہے انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے حضور کی صحبت پا کر جنت حاصل کی دنیا میں بھی عالی مقام حاصل کیا ہدایت کے سر چشمے قرار پائے صحابہ کرام کی زندگیوں پر عمل کرکے ہم بھی دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اس اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے المدینۃ العلمیہ نے ایک ذیلی شعبہ فیضانِ صحابہ واہلبیت قائم کیا اس کے تحت اب تک دس کتابیں اور رسائل شائع ہوچکے ہیں

10:فیضان صحابیات و صالحات کا شعبہ

www.ahlesunnatboardspak.com

دین اسلام میں جس طرح مرد حضرات نے فیض پایا صحابیت اور ولایت کا منصب حاصل کیا اسی طرح عورتوں نے بھی مقام و مرتبہ حاصل کیا امت مسلمہ میں عظیم خواتین نے صحابیات اور صالحات کا مرتبہ حاصل کیا زندگی میں ان کا کردار نیک سیرت ماں باہمت بہن باکردار بیٹی اور وفادار بیوی کا رہا ہے

ان کی زندگیوں پر عمل کرکے قیامت تک آنے والی تمام عورتیں کامیاب زندگی بسر کرسکتی ہیں اسی وجہ سے المدینۃ العلمیہ نے یہ شعبہ قائم کیا تھا کہ عورتیں پاک سیرت خواتین کی زندگیوں پر عمل کرکے اپنی زندگی اسلام کے مطابق بسر کر سکیں اس موضوع پر 13 کتب شائع ہو چکی ہیں

11: فیضانِ اولیاء و علماء کا شعبہ

اولیاء کرام اور علماء کرام وہ عظیم ہستیاں ہیں جنہوں نے اسلام کے احکامات پر عمل کرکے امت مسلمہ کی رہنمائی کی ہے تقویٰ والی زندگی اپنا کر لوگوں کو زندگی گزارنے کا طریقہ سکھایا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرکے بے عملی اور گمراہی کا خاتمہ کیا ہے کفر کی آندھیوں کا مقابلہ کر کے

اسلام کی کشتی کی حفاظت فرمائی ہے مخلوق خدا کو اسلام کی طرف مائل کیا ہے آج کے اس پرفتن دور میں بھی ان کی مبارک حیات سے اندھیرے ختم ہوتے ہیں بے عملی کے طوفان کا خاتمہ ہوسکتا ہے اس اہمیت کی وجہ سے المدینۃ العلمیہ نے ایک شعبہ فیضان اولیاءو العلماء قائم کیا ہے

اب تک اس شعبے نے 18 رسائل شائع کر دیے ہے

12: فیضان امیر اہلسنت کا شعبہ

اس صدی کی عظیم اور روحانی شخصیت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ ہیں آپ نے اپنی تمام زندگی آقا علیہ الصلاۃ و السلام کی سنت کے مطابق بسر کی اللہ تعالی نے آپ کو کئ

کمالات عطا فرمائے آپ میں اصلاح امت کا جذبہ بہت زیادہ ہے آپ نے نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لیے بہت کوشش کی نیکی کی دعوت میں پیش آنے والی مشکلات کا سامنا کرنے کی ہمت قابل تعریف ہے آپ کی زندگی میں ایسے پہلو موجود ہیں جس پر عمل کرکے آئندہ نسلیں دنیا و آخرت میں کامیابی بھی حاصل کر سکتی ہیں اسی اہمیت کی وجہ سے المدینۃ العلمیہ ایک شعبہ فیضان امیر اہلسنت کا قائم کیا جس میں انہوں نے امیر اہلسنت کی سیرت اور دینی خدمات کے حوالے سے رسائل تحریر کیے جو اب تک 109 سے زائد ہو چکے ہیں

www.ahlesunnatboardspak.com

13:شعبہ بیانات دعوت اسلامی

دنیا بھر کے ممالک میں دعوت اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات کا سلسلہ رہتا ہے ان میں سنتوں بھرے بیانات کیے جاتے ہیں اور ان بیانات کے ذریعے سے دنیا بھر کے لوگوں کو اسلام کا پیغام پہنچایا جاتا ہے ان بیانات کے ذریعے ہی لوگ اسلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں اسی اہمیت کی وجہ سے المدینۃالعلمیۃ نے ایک ذیلی شعبہ بیانات دعوت اسلامی قائم کیا اب تک 200 سے زائد بیانات تیار ہوکر مبلغین تک پہنچ چکے ہیں مزید پر بھی کام جاری ہے

14:رسائل دعوت اسلامی کا شعبہ

دعوت اسلامی کے مبلغ نگران مرکزی مجلس شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری نے مختلف جگہ پر سنتوں بھرے اجتماع میں بیان فرماتے ہیں انہی بیانات کا اثر آج ہم دیکھ رہے ہیں اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان بیانات کو تحریری صورت میں شائع کیا جائےتاکہ بعد میں آنے والے بھی اس سے مستفید ہو سکیں اور ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے اسی اہمیت کی وجہ سے دعوت اسلامی نے شعبہ رسائل دعوت اسلامی قائم کیا اب تک 46کتب اور شائع ہوچکے ہیں

15:شعبہ مدنی کاموں کے تحریرات

دنیا کی کوئی بھی تحریک ہو یاکوئی بھی کمپنی ہو اس کو چلانے کا طریقہ کار سیکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ اگر ہم اس کا طریقہ کار نہیں سیکھیں گے تو ہم اس دنیا میں ترقی نہیں کر سکیں گے اس طرح دعوت اسلامی بھی ایک تحریک اس کو چلانے کے لیے بھی دینی کام سیکھنا ضروری ہیں جن کو دیگر ذرائع کے ساتھ ساتھ کتاب کی بھی ضرورت پڑتی ہے

اسی اہمیت کی وجہ سے المدینۃ العلمیہ نے ایک شعبہ مدنی کاموں کی تحریرات قائم کیا ہے تاکہ دینی کام کرنے کے طریقے پر رسائل وکتب جاری کیے جائیں اس شعبےنے تین رسائل شائع کیا ہیں ہیں

16:شعبہ تفتیش

یہ بہت اہم شعبہ ہے جس میں صرف اور صرف سینئر مفتیان کرام موجود ہوتے ہیں المدینۃ العلمیہ جو بھی کتاب شائع کرتا ہے اس کو سب سے پہلے ان مفتیان کرام کو پیش کی جاتی ہے یہ مفتیان کرام اس کتاب کو چیک کرتے ہیں کہ اس میں کوئی غلطی تو نہیں اور یہ مفتیان اکرام ان کتب کو عقائد، کفریہ عبارات اور فقہی مسائل کے اعتبار سے بھی تفتیش کرتے ہیں

www.ahlesunnatboardspak.com

اب تک چار سو اٹھاون کتب اور رسائل کی تفتیش مکمل ہوچکی ہے اس شعبے کی بدولت صحیح معلومات عوام و خواص تک پہنچتی ہیں آج کے اس دور میں جہاں نئے نئے فتنے جنم لیتے ہیں ایسی صورتحال میں صحیح مواد ملنا مشکل ہے المدینۃ العلمیہ کا یہ شعبہ بڑی محنت سے صحیح مواد مہیا کرتا ہے مہیا کرتا ہے جس کو پڑھ کر دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کی جاتی ہے

www.ahlesunnatboardspak.com

باب دوم

اہلبیت کے فضائل قرآن و حدیث کی روشنی میں

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

باب دوم

اہلبیت کے فضائل قرآن و حدیث کی روشنی میں

یہ معاملہ بالکل واضح ہے کہ کوئی بھی انسان جس سے محبت کرتا ہے اس کے خویش و اقارب سے بھی ضرور محبت کرتا ہے فطرت کا بھی یہی تقاضاہے

ہمارا دین اسلام بھی ہمیں یہی درس دیتا ہے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی یہی حکم ہے

ہر بندے کو اپنے رب سے محبت ہونی چاہیے اللہ تعالی سے محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ اللہ تعالی کے نبیوں اور ولیوں سے محبت ہونی چاہیے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آل واصحاب سے بھی ضرور محبت ہوگی بلکہ بندہ مومن کے لیے ضروری ہے کہ جو بھی چیز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو اس سے محبت کرنی چاہیے بلکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اہل بیت سے محبت کا حکم دیا ہے اہل بیت کے اس امت پر بہت سے احسانات بھی ہیں اس وجہ سے بھی ان سے محبت ضروری ہے

www.ahlesunnatboardspak.com

فصل اول:

اہلبیت سے کون مراد ہیں

تفسیر خزائن العرفان میں ہے:

اہل بیت سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات یعنی پاک بیویاں، حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہم سب داخل ہیں[1]

حضرت امام فخرالدین رازی اپنی تفسیرکبیرارشاد فرماتے ہیں

واختلفت الاقوال في اهل البيت والأولى ان يقال هم اولاده وازواجه و الحسن والحسين منهم وعلى منهم لأنه كان من اهل بيته بسبب معاشرته بيت النبي عليه السلام وملازمته للنبی [2]

اہل بیت کے بارے میں اقوال مختلف ہیں اور بہتر یہ قول ہے کہ اہل بیت سے مراد اولادو ازواج ہیں اور حسن وحسین بھی انہیں میں ہیں اور حضرت علی بھی انہیں میں ہیں، کیوں کہ وہ گھروالوں میں ہی ہیں کہ ان کا رہنا سہنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی گھر میں تھا اور آپ حضور ہی سے جڑے ہوئے تھے یعنی اپنے والد کے انتقال کے بعد حضور ہی کے ساتھ آپ اقامت پذیر اور زیر تربیت تھے۔

میں کہتا ہوں اہل بیت کے بارے میں اس سے بھی اور سچی بات اور نہیں کہی جاسکتی۔

امام ابو زکریا محی الدین بن شرف النووی رحمہ اللہ لکھتے ہیں

آل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں تین توجیہات پائی جاتی ہیں

: بنو ہاشم اور بنو مطلب مراد ہیں۔

امام شافعی کا قول بھی یہی ہے۔

:اس سے مراد آپ کی نسبی اولاد ہے، اور وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد مراد ہے اور اُن کی نسل۔

---

[1]تفسیر خزائن العرفان ص

[2]تفسیرالکبیرج ص

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

www.ahlesunnatboardspak.com

: قیامت تک آنے والا ہر مسلمان اطاعت گزار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل ہے۔ قاضی ابوطیب ، الازھری ، سفیان ثوری وغیرہ کا یہی قول ہےآل سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں اور اولاد ہے۔

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ بھی اس کی تائید و توثیق فرماتے ہیں

جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ تشہد میں " آل "سے مراد آپ ﷺ کی بیویاں اور جن پر صدقہ حرام ہے اور اولاد بھی اس میں داخل ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آل سے مراد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد بالخصوص مراد ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں: اہل بیت کا اطلاق چند معنوں میں ہوتا ہے:

1:وہ لوگ جن پر زکوۃ کھانا حرام ہے۔ اور یہ بنو ہاشم ہیں، جو آل عباس ، آل علی ، آل جعفر، آل عقیل اور آل حارث پر مشتمل ہیں

2: کبھی یہ لفظ" اہل بیت اہل و عیال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استعمال ہوا ہے، جو خاص کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو بھی شامل ہیں ، اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو اہل بیت سے نکالنا جنگ کرنا ہے

www.ahlesunnatboardspak.com

فصل دوم:

قرآن پاک کی روشنی میں اہلبیت کے فضائل

اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

ترجمہ کنزالایمان

اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں کے تم سے ناپاکی کو دور فرما دے اور اللہ تمہیں پاک کرکے خوب ستھرا کر دے

حضرت علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ آیت کریمہ اہل بیت کرام کے فضائل کا منبع ہے، اس سے ان کے بلند پایا مقام اور اونچی شان کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ تمام گھٹیا اخلاق، ناپسندیدہ حالتوں سے اُن کی تطہیر فرمائی گئی۔ بعض احادیث میں مروی ہے کہ اہل بیت، نار (یعنی جہنم) پر حرام میں اور یہی اس تطہیر کا فائدہ اور ثمرہ ہے، اور جو چیز ان کے احوال شریفہ (یعنی شرافت والی حالتوں) کے لائق نہ ہو اس سے ان کا پروردگار انہیں محفوظ رکھتا اور بچاتا ہے [3]

تقویٰ اور پرہیزگاری کی ترغیب

امام عبداللہ بن احمد نسفی رَحمۃاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں

اس آیت اور اس کے بعد والی آیت میں رسولِ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اہلِ بیت کو نصیحت فرمائی گئی ہے تاکہ وہ گناہوں سے بچیں اور تقویٰ و پرہیزگاری کے پابند رہیں۔ یہاں گناہوں کو ناپاکی سے اور پرہیزگاری کو پاکی سے تشبیہ دی گئی کیونکہ گناہوں کا مرتکب اُن سے ایسے ہی ملوّث ہوتا ہے جیسے جسم نجاستوں سے آلودہ ہوتا ہے اور اس طرزِ کلام سے مقصود یہ ہے کہ عقل رکھنے والوں کو گناہوں سے نفرت دلائی جائے اور تقویٰ و پرہیزگاری کی ترغیب دی جائے

ایک خاص فرقہ

ایک خاص فرقہ اس آیت میں ازواج مطہرات کو داخل نہیں مانتا اور طرح طرح کی موشگافیاں کرتا ہے۔ اہل علم نے ان کا مسکت جواب دیا ہے، اس کے لیے تحفہ اثناعشریہ اور الصواعق المحرقہ کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے نہایت اجمال کے ساتھ عرض ہے کہ ہمارے محاورے میں اہل خانہ بیوی کو کہتے ہیں اور اہل خانہ کا ترجمہ اہل بیت ہے، عربی میں بھی اہل الرجل کو اہل الدار اور اہل

---

[3] سوانح کربلا ص

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

البیت کہتے ہیں، اردو میں گھر والی بولتے ہیں لہذا اسیاق کلام سے پتا چلتا ہے کہ اہل بیت سے مراد ازواج مطہرات ہیں اور ہمارے محاورے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔اب رہا یہ سوال کہ مولیٰ علی، فاطمہ زہرا اور حسنین پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی اہل بیت میں شامل ہیں یا نہیں، تو ہم اہل سنت وجماعت کے نزدیک ازواج مطہرات کے ساتھ مولائے کائنات، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین بھی اہل بیت ہیں۔ جن روایات سے ان کی خصوصیت ثابت ہوتی ہے ان کا مطلب صرف یہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خصوصی طور پر اہل بیت فرمایا ہے، ورنہ محاورے کے لحاظ سے ان کا شمار اہل بیت میں نہ ہوتا، اور سرکار کے ارشاد سے اب یہ خصوصیت اس قدر رواج پذیر ہوئی کہ مطلق اہل بیت بولنے سے اب یہی حضرات مخصوصین کی طرف ذہن کا تبادر ہوتا ہے، لیکن ان روایات

کی بنیاد پر حقیقی اہل بیت یعنی ازواج مطہرات کو خارج ہر گز نہیں کیا جاسکتا۔ایک بات اور قابل توجہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اپنی عباے پاک کے سائے میں علی وفاطمہ وصاحبزادگان (رضی اللہ عنہم) کے لینے میں حکمت یہ ہے کہ نسب عرب میں باپ سے چلتا ہے غالباد یگر ممالک میں بھی یہی دستور ہے، ماں سے نسب نہیں چلتا ہے، اس قاعدے سے حسنین پاک کو اولاد ابو طالب اور نسل ابو طالب میں شمار ہونا چاہیے تھا، لیکن سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے یہ خصوصیت عطا فرمائی کہ آپ کا نسب پاک فاطمہ زہرا سے چلا اور ان کی اولاد کو سرکار نے اپنی اولاد فرمایا اور حضرت علی تو آقا کے گھر کے پروردہ ہی تھے اور فاطمہ زہرا تو جگر کا ٹکڑا ہی تھیں، لہذا آقا نے انہیں اور ان کی اولاد کو خصوصی اہل بیت کا درجہ دیا، حضور انہیں خاص نہ فرماتے تو یہ حضرات اہل بیت میں شمار نہ ہوتے۔اتنی صاف سیدھی بات کو بھی بعض لوگوں نے پیچیدہ بناڈالا اور قرآن میں معنوی تحریف کے مرتکب ہوئے[4]، اللہ ہمیں صراط مستقیم پر چلائے۔آمین

اللہ تبارک وتعالی قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا [5]

ترجمہ: اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لوسب مل کر اور آپس میں پھٹ نہ جانا۔

حضرت صدر الافاضل مفسر اعظم نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمتہ اس کی تفسیر میں

فرماتے ہیں" : حبل اللہ "کی تفسیر میں مفسرین کے چند قول ہیں بعض کہتے ہیں کہ اس سے قرآن مراد ہے۔ مسلم شریف کی حدیث میں وارد ہوا کہ قرآن پاک" حبل اللہ "ہے جس نے اسکا اتباع کیا وہ ہدایت پر ہے جس نے اس کو چھوڑا وہ گمراہی پر ہوگا۔

---

[4] الصواعق المحرقۃ

[5] سورہ ال عمران :

www.ahlesunnatboardspak.com

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا" :حبل اللہ "سے جماعت مراد ہے اور فرمایا کہ تم جماعت کو لازم کرلو کہ وہ" حبل اللہ " ہے۔ جس کو مضبوط تھامنے کا حکم دیا گیا ہے۔صدر الافاضل اپنی کتاب سوانح کربلا میں فرماتے ہیں ثعلبی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آپ نے اس آیت وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللہ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا کی تفسیر میں فرمایا کہ ہم اہلبیت حبل اللہ ہیں۔

حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں :بعض مفسرین نے فرمایا کہ حبل اللہ حضور اکرم کی آل پاک ہے لہذا آل رسول کی غلامی ہدایت و نجات کا ذریعہ ہے۔

بعض کے نزدیک" حبل اللہ "خود حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہیں۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ[6]

ترجمہ کنزالایمان:

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا

فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ[7]

ترجمہ کنزالایمان "تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے

امام جلال الدین سیوطی نے ابن مردویہ کے حوالے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت در منثور میں سے یہ نقل کی کہ البحرین سے مراد حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما ہیں،اور اللولو والمرجان سے مراد حضرت امام حسن وامام حسین ہیں رضی اللہ عنہما ہیں

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ[8]

ترجمہ کنزالایمان

---

[6] سورہ رحمن :۵۵

[7] سورہ رحمن :۵۵-

[8] سورہ ال عمران :

پھراے محبوب جو تم سے عیسٰی کے بارے میں حجت کریں بعد اس کے کہ تمہیں علم آ چکا تو ان سے فرما دو آؤ ہم تم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں

اس آیت مبارکہ میں مباہلے کا ذکر ہو رہا ہے

مباہلہ کا معنی

اس کا معنٰی سمجھ لیں، مُباہلہ کا عمومی مفہوم یہ ہے کہ دو مد مقابل افراد آپس میں یوں دعا کریں کہ اگر تم حق پر اور میں باطل ہوں تو اللہ تعالٰی مجھے ہلاک کرے اور اگر میں حق پر اور تم باطل پر ہو تو اللہ تعالٰی تجھے ہلاک کرے۔ پھر یہی بات دوسرا فریق بھی کہے۔

نجران کے عیسائیوں سے مباہلہ:

اب واقعہ پڑھئے۔ جب سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نجران کے عیسائیوں کو یہ آیت پڑھ کر سنائی اور مباہلہ کی دعوت دی تو کہنے لگے کہ ہم غور اور مشورہ کر لیں، کل آپ کو جواب دیں گے۔ جب وہ جمع ہوئے تو انہوں نے اپنے سب سے بڑے عالم اور صاحب رائے شخص عاقب سے کہا کہ ”اے عبدُ المسیح! مباہلہ کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اس نے کہا: اے نصارٰی کی جماعت! تم پہچان چکے ہو کہ محمد نبی مُرسَل تو ضرور ہیں۔ اگر تم نے ان سے مباہلہ کیا تو سب ہلاک ہو جاؤ گے۔ اب اگر نصرانیت پر قائم رہنا چاہتے ہو تو انہیں چھوڑ دو اور گھروں کو لوٹ چلو۔ یہ مشورہ ہونے کے بعد وہ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ حضور انور صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گود میں تو امام حسین رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں اور دستِ مبارک میں امام حسن رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ کا ہاتھ ہے اور حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا اور حضرت علی کَرَّمَ اللّٰہ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم حضور صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے ہیں اور حضور پر نور صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان سب سے فرما رہے ہیں کہ ”جب میں دعا کروں تو تم سب آمین کہنا۔ نجران کے سب سے بڑے عیسائی پادری نے جب ان حضرات کو دیکھا تو کہنے لگا: اے جماعتِ نصارٰی! میں ایسے چہرے دیکھ رہا ہوں کہ اگر یہ لوگ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے پہاڑ کو ہٹا دینے کی دعا کریں تو اللہ تعالٰی پہاڑ کو جگہ سے ہٹا دے، ان سے مباہلہ نہ کرنا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے اور قیامت تک روئے زمین پر کوئی عیسائی باقی نہ رہے گا۔ یہ سن کر نصارٰی نے سرکارِ کائنات صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عرض کیا کہ ”مباہلہ کی تو ہماری رائے نہیں ہے۔ آخر کار انہوں نے جزیہ دینا منظور کیا مگر مباہلہ کے لیے تیار نہ ہوئے۔

سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، نجران والوں پر عذاب قریب آ ہی چکا تھا۔ اگر وہ مباہلہ کرتے تو بندروں اور سوروں کی صورت میں مسخ کر دیئے جاتے اور جنگل آگ سے

www.ahlesunnatboardspak.com

بھڑک اٹھتی اور نجران اور وہاں کے رہنے والے پرندے تک نیست ونابود ہو جاتے اور ایک سال کے عرصہ میں تمام نصاریٰ ہلاک ہو جاتے۔[9]

وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا اِنَّمَا نُطْعِمُکُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْکُمْ جَزَآءً وَّلَا شُکُوْرًا[10]

ترجمہ کنزالایمان

اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر مسکین اور یتیم اور

اَسیر کو۔ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے۔

حضرت صدرالافاضل علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

اس آیت کا نزول حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اوران کی کنیز فضہ کے حق میں ہوا۔(واقعہ یہ ہے کہ)حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیمار ہوئے،ان حضرات نے ان کی صحت پر تین روزوں کی نذر(منت)مانی اللہ تعالیٰ نے صحت دی،نذر کی وفا(پورے کرنے)کا وقت آیا سب صاحبوں نے روزے رکھے،حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک یہودی سے تین صاع(یہ ایک پیمانہ ہے)جو لائے،حضرت خاتون جنت نے ایک ایک صاع تینوں دن پکایا،جب افطار کا وقت آیا اور روٹیاں سامنے رکھیں تو ایک روز مسکین،ایک روز یتیم،ایک روز اسیر آیا اور تینوں روز یہ سب روٹیاں ان لوگوں کو دے دی گئیں اور صرف پانی سے افطار کر کے اگلا روزہ رکھ لیا گیا

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ[11]

ترجمہ کنزالایمان:

تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت اور جو نیک کام کرے ہم اس کے لیے اس میں اور خوبی بڑھائیں بے شک اللہ بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے۔

اس ایت مبارکہ کی تفسیر میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایت میں جو قربی آیا ہے اس سے مراد "قربی آل محمد "یعنی آل محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم مراد ہیں

---

[9] تفسیر صراط الجنان ج / ۴

[10] سورۃ الدھر پارہ / -

[11] سورہ شوری پارہ ۵ /

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

حضرت سعید بن جبیر کے سامنے حضرت ابن عباس رضی تعالی سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالی کے قول: قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ سے کیا مراد ہے؟ تو جھٹ سعید بن جبیر نے فرمایا۔ اس سے مراد آل محمد ہیں، تو ابن عباس نے فرمایا اے سعید تم نے جلدی کی، قریش کی ہر شاخ میں حضور کی قرابت تھی، تو اس قول کا مطلب یہ ہے کہ میں تم سے اس پر کچھ اجر نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اور تمھارے درمیان جو قرابت ہے اس کا لحاظ کرو اسے کاٹو نہیں بلکہ جوڑو[12]

[12] تفسیر در منثور

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

فصل سوم:

فضائل اہلبیت احادیث رسول ﷺ کی روشنی میں

اہلبیت اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل احادیث مبارکہ میں بے شمار بیان کیے گے ہیں ان سے محبت کا حکم دیا گیا بلکہ اہلبیت سے مودد کا حکم دیا گیا ہے صحابہ اکرام رضی اللہ عنھم نے بھی ان کی شان میں بڑے پاکیزہ کلمات ارشاد فرماے ہیں صحابہ اکرام نے ان ساتھ حسن سلوک فرمایا ہے ہمیں بھی صحابہ کرام کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت کرنی چاہیے کیونکہ اہل بیت سے محبت ایمان کا جزء ہے آج کے اس پر فتن دور میں نئے نئے فتنے جنم لے رہے ہیں بعض تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی کرتے ہیں اور بعض اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی کرتے ہیں انہیں رافضی کہا جاتا ہے اور جو اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی کرتے ہیں انہیں خارجی کہا جاتا ہے ہم اہلسنت والجماعت وہ خوش قسمت لوگ ہیں کہ ہم اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت کرتے ہیں اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل میں جو احادیث مبارکہ آئیں ہیں وہ درج ذیل ہیں

ایت تطہیر:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

ترجمہ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو بکر محمد بن بشر زکریا، مصعب بن شیبہ صفیہ بنت شیبہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ صبح کے وقت اس حال میں نکلے کہ آپ ﷺ اپنے اوپر ایک ایسی چادر اوڑھے ہوئے تھے کہ جس پر

کجاووں یاہانڈیوں کے نقش سیاہ بالوں سے بنے ہوئے تھے اسی دوران میں حضرت حسن (رضی اللہ عنہ) آگئے تو آپ ﷺ نے ان کو اپنی اس چادر کے اندر کر لیا پھر حضرت حسین (رضی اللہ عنہ) بھی آگئے تو آپ ﷺ نے ان کو بھی اپنی چادر کے اندر کر لیا پھر حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) آئیں تو آپ ﷺ نے ان کو بھی اپنی چادر میں کر لیا پھر حضرت علی (رضی اللہ عنہ) آئے تو آپ ﷺ نے ان کو بھی اپنی چادر میں کر لیا پھر آپ نے یہ آیت کریمہ

تلاوت فرمائی (اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا[13]

اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین پر درود پاک:

حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلٰی کا بیان ہے کہ انہیں حضرت کعب بن عجرہ ملے اور فرمایا: کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جسے میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں، مجھے وہ ضرور عطا کریں۔ انہوں نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو سکھا دیا ہے لیکن ہم آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر درود کیسے بھیجا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یوں کہا کرو: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ** ”اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، بیشک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفی ﷺ پر اور آل محمد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم ﷺ اور آل ابراہیم پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

قرآن پاک اور اہلبیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

13 مسلم شریف کتاب الصلوۃ ج ر قم الحدیث ۴

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

میں تم میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں اگر تم انہیں تھام رکھو گے تو میرے بعد گمراہ نہیں ہو گے ان میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے اللہ پاک کی کتاب یعنی قرآن پاک جو آسمان سے زمین تک دراز رسی ہے اور میری عترت یعنی میری اہلبیت یہ دونوں جدا نہ ہوں گے میرے پاس حوض کوثر آجائیں تو غور کرو تم میرے بعد ان سے کیا معاملہ کرتے ہو[14]

حدیث مبارکہ کی شرح:

اس حدیث پاک کے دو مطلب ہو سکتے ہیں

1: قرآن اور اہلبیت ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے اہلبیت ہمیشہ قرآن پاک پر عمل کرتے رہیں گے قرآن ان کے دل و دماغ اور عمل میں رہے گا

2: دوسرا معنی یہ کہ قرآن اور اہل بیت کبھی مجھ سے جدا نہ ہوں گے حتی کہ یہ دونوں میرے پاس حوض کوثر پر پہنچ جائیں گے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی میں ان کی سفارش کریں گے جنہوں نے ان دونوں کا حق ادا کیا ہے

دل میں ایمان داخل نہ ہو گا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کسی کے دل میں ایمان داخل نہ ہو گا حتی کہ اللہ اور رسول کے لیے تم لوگوں سے محبت کریں

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ حدیث پاک کے اس حصے "تم لوگوں سے محبت کرے" کی شرح میں فرماتے ہیں:

اس سے مراد حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سارے اہل بیت، اولاد، آزواج (یعنی پاک بیویاں) اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سارے قرابت دار (یعنی رشتے دار) ہیں، جن میں حضرت عباس علی اللہ عنہ بھی داخل ہیں۔ ان سب سے محبت اس لیے کرے کہ ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لائے یہ حضرات حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا کنبہ (یعنی خاندان) ہیں جب حضور پیارے تو حضور صلی اللہ علیم اللہ وسلم) کا سارا کنبہ (یعنی خاندان) بھی پیارا۔[15]

---

[14] ترمزی شریف ۵ ص ۴ر قم الحدیث

[15] مراۃ مناجیح ج ص ۴

www.ahlesunnatboardspak.com

عمر میں برکت نہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جسے پسند ہو کہ اس کی عمر میں برکت ہو اور اللہ پاک اسے اپنی دی ہوئی نعمت سے فائدہ دے تو اسے لازم ہے کہ میرے بعد میرے اہل بیت سے اچھا سلوک کرے، جو ایسا نہ کرے اس کی عمر کی برکت اُڑ جائے اور قیامت میں میرے سامنے کالا منہ لے کر آئے[16]

دین و دنیا کے معاملے اللہ پاک حفاظت فرمائے:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تین چیزیں ایسی ہیں جس نے ان کی حفاظت کی، اللہ پاک اُس کی اُس کے دین و دنیا کے معاملے میں حفاظت فرمائے گا اور جس نے ان کو ضائع کیا اللہ پاک اس کی کسی بھی معاملے میں حفاظت نہیں فرمائے گا:

(1) اسلام کی عزت واحترام

(2) میری عزت واحترام

(3) میرے رشتے وقرابت داروں کی عزت[17]

---

[16] کنز العمال جلد ص ۴

[17] معجم الکبیر ج ص

www.ahlesunnatboardspak.com

آزواج مطھرات کی شان:

افضل ترین جنتی عورتیں:

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

جنتی عورتوں میں سب سے افضل سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ تعالی عنہا، سیدہ فاطمہ بنت محمد رضی اللہ تعالی عنہا وصلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم، حضرت مریم بنت عمران رضی اللہ تعالی عنہا اور آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ تعالی عنہا ہیں[18]

حضرت خدیجہ کا حضور کا ساتھ دینا:

اُم المؤمنین حضرت سیدتنا خدیجۃ الکبری رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہر ہر قدم پر نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ساتھ دیا، آپ صلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حوصلہ بڑھایا۔ اس سلسلے میں ابتدائے وحی کے موقع پر آپ رضی اللہ تعالی عنہا کے اعلیٰ کردار کی جھلک نمایاں طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ حضرت سیدنا علامہ محمد بن اسحاق مدنی رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب بھی کفار کی جانب سے اپنا رداور تکذیب وغیرہ کوئی ناپسندیدہ بات سن کر غمگیں ہو جاتے اس کے بعد حضرتِ خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس تشریف لاتے تو ان کے باعث آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی وہ رنج و غم کی کیفیت دور ہو جاتی۔

دنیا میں جنتی پھل:

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا کو دنیا میں رہتے ہوئے جنتی پھل سے لطف اندوز ہونے کا شرف بھی حاصل ہے چنانچہ

ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تَعَالٰی عَنْھَا کو جنتی انگور کھلائے[19]

---

[18] مسند امام احمد بن حنبل ج ص ۴

[19] المعجم الاوسط للطبرانی ج۴ ص ۵

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

حضرت سیدتنا سودہ رضی اللہ عنہا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کی پسندیدہ شخصیت:

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اپنے اعلیٰ اوصاف اور اچھے اخلاق کی بدولت ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعال عنھا کی پسندیدہ شخصیت بن چکی تھیں حتیٰ کہ حضرت عائشہ بعض اوقات یہاں تک فرماتیں:

میں نے ایسی کوئی عورت نہیں دیکھی جس کے طریقے پر ہونا مجھے سودہ بنت زمعہ کے طریقے پر ہونے سے زیادہ محبوب ہو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضائل

حضرت فاطمہ کو حکم:

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا:

اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جس سے میں محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو گی؟

سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا:

ضرور یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں محبت رکھوں گی۔ اس پر حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: توعائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے محبت رکھو[20]

سخت گرمی میں روزہ:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سیدنا عبدالرحمن بن ابو بکر رضی اللہ عنھما یوم عرفہ کو ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اس دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا روزے سے تھیں اور گرمی کی شدت کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنھا پر پانی چھڑکا جارہا تھا۔ حضرت سیدنا عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: روزہ افطار کرلیجئے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا:

میں اسے افطار کرلوں...؟

حالانکہ میں نے اپنے سرتاج، صاحب معراج صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عرفہ کے دن کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہوں کا کفارہ ہے[21]

---

[20] صحیح مسلم رقم الحدیث ۴

[21] مسند امام احمد ج ص

حضرت عائشہ کی خاص فضیلت:

اللہ تعالی نے ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بے شمار فضائل عالیہ عطافرماے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات شریف سے کچھ پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی نرم کی ہوئی مسواک استعمال فرمائی جس سے آپ رضی اللہ عنھا کا لُعاب رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب شریف سے مل گیا چنانچہ اس کی صورت یہ ہوئی کہ حضرت عبدالرحمن بن ابو بکر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال شریف سے کچھ پہلے جب آپ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کے ہاتھ میں مسواک تھی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مسواک کی طرف نظر فرمائی اور حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نے اس میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی رغبت دیکھتے ہوئے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے وہ مسواک لی اور چبا کر نرم کی اور پھر آپ صلی اللہ العالی علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کردی، پیارے آقا صل اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے اسے قبول فرمایا اور اپنے دندانِ مبارک سے اسے شرف بخشا[22]

حضرت حفصہ رضی اللہ عنھا

حضرت حفصہ کی عبادت گزاری:

حضرت حفصہ رضی اللہ عنھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت میں آکر کاشانہ نبوی میں اپنی زندگی کے خوبصورت لمحات بسر کرنے لگیں۔ باقی تمام اوازج کی طرح آپ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی پانے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیضان سے فیض یاب ہو کر عبادت الہی میں خوب خوب کوشش کرتیں دن کو روزہ رکھتی اور رات کو شب بیداری کرتیں اللہ تعالی کی بارگاہ میں آپ کا یہ عمل اتنا مقبول ہوا کہ ایک دفعہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو طلاق دینے کا ارادہ فرمایا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالی کے حکم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی میں حاضر ہو کر ان کی شب بیداری اور روزہ داری کو بیان کرتے ہوے ان کو طلاق دینے سے منع فرمایا چنانچہ:

حضرت عمار بن یاسر سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں ایک دفعہ حضور علیہ السلام نے حضرت حفصہ کو طلاق دینے کا ارادہ فرمایا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہو کر عرض گزار ہوے:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں طلاق مت دیجیے کیونکہ وہ روزہ دار اور شب بیدار ہیں اور جنت میں آپ کی اہلیہ ہیں۔[23]

---

[22] بخاری شریف کتاب المغازی رقم الحدیث ۴۴۵

[23] المعجم الکبیر ج ص

www.ahlesunnatboardspak.com

حضرت زینب بنت خزیمہ

حضرت زینب رضی اللہ عنھا

کی زندگی کے چند نمایاں پہلو:

:آپ رضی اللہ عنھا مسکینوں غریبوں پر شفقت اور احسان کرنے کی بدولت زمانہ جاہلیت میں ہی آپ کو ام المساکین کے لقب سے پکارا جانے لگا۔

:ازواج مطہرات میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا کے علاوہ صرف آپ ہی ہیں جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری میں وفات پائی اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھای

:آپ رضی اللہ عنھا ان عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے اپنی جانیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہبہ کر دی تھیں۔

ان کے بارے میں اللہ تعالی نے قرآن پاک میں ایت نازل فرمای

ترجمہ کنزالایمان:

پیچھے ہٹاؤان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو اور جسے تم نے کنارے کر دیا تھا اسے تمہارا جی چاہے تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں۔

چنانچہ

بخاری شریف میں ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنھا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں ان عورتوں پر غیرت کرتی تھی جو اپنی جانیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَالِہٖ وسلم کو بخش دیتی تھیں۔ میں کہتی تھی:

کیا عورت اپنی جان بخشتی ہے؟ پھر جب اللہ عزوجل نے یہ (مذکورہ بالا) آیت اُتاری تو میں نے عرض کیا کہ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ عَلَیْہِ والہ وسلم کے رب کو نہیں دیکھتی مگر وہ آپ کی خواہش پوری کرنے میں جلدی فرماتا ہے۔

www.ahlesunnatboardspak.com

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے خصائص:

حضرت بی بی ام سلمہ رضی للہ تعالی عنہا حسن وجمال کے ساتھ ساتھ عقل وفہم کے کمال کا بھی ایک بے مثال نمونہ تھیں۔

ایک بار جبرئیل علیہ السلام دحیہ کلبی کی صورت میں نبی مکرم ﷺ سے ملنے آئے۔ حضرت ام سلمہ پاس تھیں۔ کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ رخصت ہوئے تو آپ نے حضرت ام سلمہ سے پوچھا: یہ کون تھے؟ ان کا جواب تھا: دحیہ۔ فرماتی ہیں: مجھے بالکل ایسا ہی لگا تھا، لیکن جب آپ نے ان سے ہونے والی گفتگو کو جبریل علیہ السلام کے حوالے سے بیان کیا تو مجھے معلوم ہوا

حضرت ام سلمہ کے بیٹے عمر جو آپ ﷺ کے پاس رہتے تھے، بیان کرتے ہیں: جب ایت تطہیر نازل ہوئ

حضرت ام سلمہ کے گھر میں نازل ہوئ تو رسول للہ ﷺ نے حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت حسن اور حضرت حسین کو بلا کر ان پر چادر اوڑھائی۔ حضرت علی پیچھے کھڑے تھے، ان پر بھی چادر ڈالی۔

پھر فرمایا: اے للہ، یہ میرے اہل بیت ہیں۔ اے للہ، ان سے آلودگی دور کر کے انھیں خوب پاک کر دے۔

حضرت ام سلمہ نے کہا:

للہ کے نبی، میں بھی ان کے ساتھ ہوں؟ حضور صلی للہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ کو بھی چادر میں داخل کر لیا۔[24]

خوشبو رسول:

حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں:

جس روز پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے ظاہری پردہ فرمایا، میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ اقدس پر رکھا، پھر کئی ہفتے گزر گئے میں بدستور کھانا کھاتی اور وضو کرتی رہی لیکن میرے ہاتھ سے مشک کی خوشبو نہ گئی۔[25]

یتیموں پر خرچ کا ثواب:

ایک بار آپ رضی اللہ عنھا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی اولاد پر میں جو کچھ خرچ کرتی ہوں کیا اس میں میرے لئے ثواب ہے حالانکہ میں انہیں کس مپرسی کی حالت میں نہیں چھوڑ سکتی کیونکہ وہ میری بھی اولاد ہے؟

فرمایا:

ہاں جو کچھ تم ان پر خرچ کرو اس کا تمہیں اجر ملے گا[26]۔

---

[24] مدارج النبوت

[25] دلائل النبوۃ ج ص

[26] صحیح بخاری کتاب النفقات رقم الحدیث ۵

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

حیات مبارکہ کے نمایاں پہلو:

:آپ رضی اللہ عنھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ اور ام المومنین ہیں

:آپ رضی اللہ عنھا ان چھ ازواج مطہرات میں سے ہیں جن کا تعلق قبیلہ قریش سے ہے۔

:آپ رضی اللہ عنھا کو فقہاء صحابیات میں شمار کیا جاتا ہے

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنھا

سخاوت:

اللہ المؤمنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالی عنہا کی سخاوت کے متعلق ایک یہ بات بہت مشہور ہے کہ آپ رضی عنھا دست کاری یعنی ہاتھ سے کام کرتی تھیں اور پھر راہ خدا میں صدقہ کر دیتیں چنانچہ

روایت ہے کہ آپ رضی اللہ تعالی عَنْھادست کاری کرنے والی خاتون تھیں،آپ رضی اللہ عنھا کھالیں دباغ کر کے انہیں سلائی کرتیں اور پھر اللہ عزوجل کی راہ میں صدقہ کر دیتیں۔[27]

زندگی کے حسین ترین لمحات:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں آنے کے بعد حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہانے زندگی کے حسین ترین لمحات کا آغاز کیااور شب وروز نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے انوار سے فیض پاکر دل میں عشق مصطفے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شمع کومزید روشن اور چمک دار بنانے لگیں،حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی آپ سے بہت محبت فرماتے تھے

چنانچہ ام المؤمنین حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنھا فرماتی ہیں کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالی عنھا کو بہت پسند فرماتے تھے اور کثرت سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔[28]

حضرت جویریہ رضی اللہ عنھا:

گود میں چاند:

ام المؤمنین حضرت سیدتنا جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنھا کو اللہ پاک نے بہت سے فضائل اور کثیر برکات سے نوازا تھا جن میں سے ایک یہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ نکاح سے چند روز پہلے ہی ایک خواب کے ذریعے آپ رضی اللہ

---

[27] المستدرک للحاکم کتاب معرفۃ الصحابہ ج ۵ ص

[28] الطبقات الکبری ج ص

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

تعالی عنہا کو اس فضیلت بے پایاں کی بشارت دے دی گئی تھی چنانچہ خود انہیں سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے سے تین شب پہلے میں نے ایک خواب دیکھا: گویا کہ ایک چاند مدینہ منورہ سے چلتا ہوا آرہا ہے حتی کہ میری گود میں آپڑا۔ میں نے لوگوں میں سے کسی کو اس خواب کے بارے میں بتانا مناسب نہ سمجھا حتی کہ جب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی تشریف آوری ہوئی اور ہم قیدی ہو گئے تو مجھے اپنا خواب پورا ہونے کی امید ہو گئی[29]

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنھا:

زندگی کے خاص پہلو:

آپ رضی اللہ عنھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور ام المؤمنین (تمام مؤمنوں کی امی جان) ہیں۔

آپ رضی اللہ عنھا کو ان چھ ازواج مطہرات میں سے ہونے کا شرف حاصل ہے جن کا تعلق قبیلہ قریش سے تھا۔

ازواج مطہرات میں آپ رضی اللہ عنھا کا مہر سب سے زیادہ تھا

حضرت صفیہ رضی اللہ عنھا:

عفو ودر گزر:

اُم المؤمنین حضرت سید ناصفیہ رضی اللہ عنھا کی علم و بردباری اور عفوودر گزر کی صفت بہت نمایاں تھی، دوسروں کی خطاؤں پر چشم پوشی کرنا اور معاف کر دینا آپ رضی اللہ تعالی عنھا کے اخلاق کا ایک روشن پہلو تھا،

چنانچہ ایک دفعہ آپ رضی اللہ تعالی عنہا کی ایک باندی نے امیر المؤمنین حضرت سید نا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس آکر حضرت صفیہ رضی اللہ عنھا کے بارے میں کوئی جھوٹی بات کہی، بعد میں جب انہیں اس کا علم ہوا تو اس باندی سے پوچھا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اکسایا؟

کہنے لگی شیطان نے اس پر آپ رضی اللہ عنھا نے عفوودر گزر کی قابل تقلید مثال قائم کرتے ہوئے فرمایا:

اذْهَبِي، فَأَنْتِ حُرَّةٌ

جاؤ! تم آزاد ہو۔

---

[29] المستدرک للحاکم ج ۵ ص ۵

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

حضرت میمونہ رضی اللہ عنھا زندگی کے نمایاں پہلو:

:آپ رضی اللہ عنھا حضور سید صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور ام المؤمنین تمام مؤمنوں کی امی جان ہیں۔

:رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے آخری زوجہ مطہرہ ہیں۔

:آپ رضی اللہ عنھا ان عورتوں میں سے ہیں جنھوں نے خود کو پیارے آقا، صلی اللہ تعالی علیہ والہ و سلم کے لئے ہبہ کر دیا تھا۔

۴: پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنھا سے حالتِ احرام میں نکاح فرمایا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل:

فیصلہ کرنے میں ماہر:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: أَقْرَؤُنَا أُبَيٌّ وَأَقْضَانَا عَلِيٌّ[30]

ترجمہ:

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت کیا ہے کہ حضرت عمر سے ﷺ نے فرمایا:

ہم میں سب سے بڑے قاری حضرت ابی بن کعب اور سب سے بڑے قاضی یعنی شرعی فیصلوں کی صلاحیت رکھنے والے حضرت علی ہیں۔

مومن اور منافق کی علامت:

عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ﷺ إِلَيَّ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ.[31]

حضرت زر بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑا (اور اس سے اناج اور نباتات اگائے) اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا! حضور نبی امی ﷺ کا مجھ سے عہد ہے کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور صرف منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔

30مسلم شریف کتاب تفسیر القرآن

31مسلم شریف کتاب الایمان ج ص

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

جیسے موسی کے ہارون علیہ السلام

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسَى.

حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون علیہ السلام تھے۔

حضرت علی کو دیکھنا بھی عبادت:

عن عائشة كان ابو بكر يكثر النظر الي وجه علي فسأله عائشة فقال سمعت رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم النظر الي وجه علي عبادة۔[32]

ترجمہ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بڑی کثرت کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دیکھتے رہتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ حضرت علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے

ابو تراب لقب:

حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابو تراب سے بڑھ کر کوئی نام محبوب نہ تھا، جب انہیں ابو تراب کے نام سے بلایا جاتا تو وہ نہایت خوش ہوتے تھے۔ تو راوی نے ان سے عرض کیا: ہمیں وہ واقعہ سنائیے کہ ان کا نام ابو تراب کیسے رکھا گیا؟ انہوں نے فرمایا:

ایک دن رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کے گھر تشریف لائے تو حضرت علی گھر میں نہیں تھے، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: تمہارا چچا زاد کہاں ہے؟ انہوں نے عرض کیا: میرے اور ان کے درمیان کچھ بات ہو گئی جس پر وہ خفا ہو کر باہر چلے گئے اور گھر پر قیلولہ بھی نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص سے فرمایا:

جاؤ تلاش کرو وہ کہاں ہیں؟ وہ شخص آیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! وہ مسجد میں سو رہے ہیں۔ نبی کریم ﷺ حضرت علی کے پاس تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے دیکھا کہ وہ لیٹے ہوئے ہیں جبکہ ان کی چادر ان کے پہلو سے نیچے گر گئی تھی اور ان کے جسم پر

---

[32] تاریخ دمشق ج ۴۲ ص ۵

www.ahlesunnatboardspak.com

مٹی لگ گئی تھی، حضور نبی اکرم ﷺ اپنے ہاتھ مبارک سے وہ مٹی جھاڑتے جاتے اور فرماتے جاتے: اے ابو تراب (مٹی والے)! اٹھو؛ اے ابو تراب! اٹھو۔[33]

خیبر کے دن جھنڈا:

حضرت سہل بن سعد سے مروی ہے، انہوں نے بیان کیا:

جنگ خیبر کے دن حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

کل میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر فتح ہو گی۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کو دوست رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بھی اسے دوست رکھتے ہیں۔ تو لوگوں نے ساری رات اسی انتظار میں گزار دی کہ جھنڈا کس کو عطا کیا جاتا ہے۔ اگلے روز ہر ایک اس کا تمنائی تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علی کہاں ہیں؟ عرض کیا گیا: ان کی آنکھیں دکھتی ہیں۔ تو آپ ﷺ نے (انہیں بلا کر) ان کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور ان کے لیے دعا کی تو وہ اس طرح شفایاب ہو گئے جیسے انہیں کوئی تکلیف ہی نہ تھی۔ پھر انہیں علم عطا فرما دیا۔ انہوں نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) میں اس وقت تک ان سے لڑتا رہوں گا جب تک وہ ہماری طرح مسلمان نہ ہو جائیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: چپکے سے جاؤ اور جب ان کے میدان میں پہنچ جاؤ تو انہیں دعوت اسلام دینا اور بتانا کہ ان پر کیا واجب ہے۔ خدا کی قسم! اگر تمہارے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو بھی ہدایت سے نواز دیا تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔[34]

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا:

مسلمان عورتوں کی سردار:

عَنْ عَائِشَةَ أمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: يَا فَاطِمَةُ، أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ، أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ.[35]

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا روایت ہے۔ فرماتی ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ سے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا میری اس اُمت کی سب عورتوں کی سردار ہو۔

حضور نے سرگوشی فرمای:

---

33 مسلم شریف کتاب فضائل الصحابہ

34 بخاری شریف رقم الحدیث

35 صحیح البخاری کتاب الاستئذان

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنے مرض وصال میں اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ کو بلایا پھر ان سے کچھ سرگوشی فرمائی تو وہ رونے لگیں۔ پھر انہیں قریب بلا کر سرگوشی کی تو وہ ہنس پڑیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں: میں نے اس بارے میں ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا: حضور نبی اکرم ﷺ نے میرے کان میں فرمایا تھا کہ آپ ﷺ کا اسی مرض میں وصال ہو جائے گا۔ تو میں رونے لگی، پھر آپ ﷺ نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم میرے بعد آؤ گی اس پر میں ہنس پڑی۔

فاطمہ میری جان کا حصہ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ: إِنَّمَا فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِنِّي، يُؤْذِيْنِي مَا آذَاهَا.[36]

ترجمہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فاطمہ میری جان کا حصہ ہے، جو بات اسے اذیت دے وہ مجھے اذیت دیتی ہے۔

حضرت فاطمہ کا چلنا حضور کے چلنے جیسا:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات آپ ﷺ کے پاس جمع تھیں اور کوئی ایک بھی ہم میں سے غیر حاضر نہ تھی، اتنے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا وہاں تشریف لے آئیں، تو اللہ کی قسم! اُن کا چلنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چلنے سے ذرہ بھر مختلف نہ تھا۔[37]

جگر کا ٹکڑا:

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے ابو جہل کی بیٹی سے منگنی کی اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور مجھے ہر گز یہ پسند نہیں کہ کوئی شخص اسے تکلیف پہنچائے خدا کی قسم! کسی شخص کے پاس رسول اللہ اور دشمن خدا کی بیٹیاں جمع نہیں ہو سکتیں۔

تسبیح فاطمہ کی فضیلت:

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی پیاری صاحبزادی

---

36 صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضائل فاطمہ بنت النبی

37 صحیح مسلم کتاب الاستئذان

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

خاتون جنت، بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا خود تندور میں روٹیاں لگایا کرتیں، گھر میں جھاڑو دیتیں اور چکی پیستی تھیں جس سے آپ رضی اللہ تعالی عنہا کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے، رنگ مبارک متغیر اور کپڑے گرد آلود ہو گئے تھے۔ایک دفعہ خادم کی طلب میں دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئیں تو تسبیح فاطمہ کا تحفہ ملا چنانچہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خادم کا سوال کیا حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

"تمہیں ہمارے پاس خادم تو نہیں ملے گا، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو خادم سے بہتر ہے؟ تم جب بستر پر جاؤ تو 33 بار سُبحن اللہ 33 بار اَلحَمدُ لِلہِ اور 34 بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔[38]

ذوق عبادت:

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ

فرماتے ہیں:

میں نے اپنی والدہ ماجدہ حضرت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بسا اوقات گھر کی مسجد کے محراب میں رات بھر نماز میں مشغول رہتیں یہاں تک کہ صبح طلوع ہو جاتی۔[39]

نسوانی عوارض سے مبرا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری بیٹی فاطمہ انسانی شکل میں حوروں کی طرح حیض و نفاس سے پاک

ہے[40]

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی دعائیں:

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:

میں نے بعض مرتبہ اپنی والدہ محترمہ حضرت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کو شام سے صبح تک عبادت و ریاضت اور اللہ تعالی کی بارگاہ عالی میں گریہ وزاری اور نہایت عاجزی سے دُعا کرتے دیکھا ہے مگر میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ دُعا میں اپنے واسطے کوئی درخواست کی ہو بلکہ آپ رضی اللہ تعالی عنہا کی تمام دعائیں حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی امت کی بخشش اور بھلائی کے

---

38 صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التکبیر والتسبیح

39 مدارج النبوہ ج ص

40 کنز العمال کتاب الفضائل ج ص ۵

www.ahlesunnatboardspak.com

لئے ہوتیں۔ حضرت علامہ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں، امام حسن مجتبی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ محترمہ رضی اللہ تعالی عنھا کو مسلمان مردوں اور عورتوں کے حق میں بہت زیادہ دعائیں کرتے دیکھا، انھوں نے اپنی ذات کے لیے کوئی دعا نہ مانگی۔ میں نے عرض کیا:

"اے مادر مہربان! کیا سبب ہے کہ آپ اپنے لیے کوئی دعا نہیں مانگتیں"؟

فرمایا: بیٹے

اَلْجَوَارُ ثُمَّ الدَّار یعنی پہلے ہمسایہ ہیں پھر گھر۔[41]

انداز گفتگو:

حضرت عائشہ صدیقہ رضہ اللہ عنھا فرماتی ہیں:

کہ میں نے انداز گفتگو اور بیٹھنے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا سے بڑھ کر کسی اور کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر مشابہت رکھنے

والا نہیں دیکھا

حضرت فاطمہ کی سچای:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں کہ:

میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے سچا اُن کے والد کے علاوہ کسی اور کو نہیں دیکھا[42]

بدن کر ٹکڑا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: فاطمہ رضی اللہ عنھا تمام اہل جنت یا مؤمنین کی عورتوں کی سردار ہے۔

مزید فرمایا:

فاطمہ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے جس نے فاطمہ کو ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا[43]

تعظیم مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم:

حضرت عائشہ ضی اللہ عنھا فرماتی ہیں:

---

[41] مدارج النبوۃ ج ص ۴

[42] مسند ابی یعلی ج ۴ ص ۵

[43] مشکوۃ شریف ج ص ۵ ۴

www.ahlesunnatboardspak.com

کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا کے پاس تشریف لے جاتے تو آپ رضی اللہ عنھا حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی تعظیم کے لئے قیام فرماتیں، آپ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے مبارک ہاتھوں کو تھام کر بوسہ دیتیں اور اپنی جگہ بٹھاتیں۔[44]

سخاوت:

حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالی عنھما بچپن میں ایک بار بیمار ہوگئے تو حضرت مولائے کائنات علی المرتضی، شیرِ خدا رضی اللہ عنہ وحضرت سیدتنا بی بی فاطمہ اور خادمہ حضرت سیدتنا فضہ رضی اللہ تعالی عنھما نے ان شہزادوں رضی اللہ عنھما کی صحت یابی کے لئے تین روزوں کی منت مانی۔ اللہ تعالیٰ نے صحت دی، نذر کی وفا کا وقت آیا سب صاحبوں نے روزے رکھے، حضرت سیدنا مولی علی رضی اللہ عنہ ایک یہودی سے تین صاع جو لائے، حضرت خاتون جنت نے ایک ایک صاع تینوں دن پکایا لیکن جب افطار کا وقت آیا اور روٹیاں سامنے رکھیں تو ایک دن مسکین، ایک دن یتیم اور ایک دن قیدی دروازے پر حاضر ہوگئے اور روٹیوں کا سوال کیا تو تینوں دن سب روٹیاں ان سائلوں کو دے دیں اور صرف پانی سے افطار کر کے اگلا روزہ رکھ لیا۔[45]

منادی کی ندا:

امیر المومنین حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ سرکار دو
عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا:
جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا کرے گا اے اہل مجمع اپنی نگاہیں جھکالو تا کہ حضرت فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پل صراط سے گزریں۔[46]

امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنھما

دنیا کے دو پھول:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دنیا میں میرے دو پھول ہیں[47]

مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

[44] سنن ترمزی شریف رقم حدیث

[45] خزائن العرفان پارہ سورہ دہر تحت الایۃ: ص

[46] الجامع الصغیر مع فیض القدیر ج ص ۵۴

[47] بخاری شریف جلد دوم

www.ahlesunnatboardspak.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا مطلب یہ ہے کہ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما دنیا میں جنت کے پھول ہیں جو مجھے عطا ہوئے، ان کے جسم سے جنت کی خوشبو آتی ہے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم انہیں سونگھا کرتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے تھے

"السلام علیک یا ابا ریحانین"

یعنی اے دو پھولوں کے ابو تم پر سلام ہو۔

ایک اور مقام پر مفتی صاحب فرماتے ہیں جیسے باغ والے کو سارے باغ میں پھول پیارا ہوتا ہے ایسے ہی دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں میں مجھے حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنھما پیارے ہیں۔

اولاد پھول ہی کہلاتی ہے سارے نواسی نواسوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دونوں فرزند یعنی بیٹے بہت پیارے تھے۔

جنتی نوجوانوں کے سردار:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حسن اور حسین رضی اللہ تعالی عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں[48]

نماز روزے کی کثرت:

حضرت سیدنا علامہ ابن اثیر جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کثرت سے نماز پڑھتے، روزے رکھتے، حج کرتے، صدقہ و خیرات کرتے اور تمام بھلائی کے کاموں کو کرتے تھے۔[49]

شہزادہ امام عالی مقام حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میرے ابو جان حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ دن اور رات میں ہزار رکعت نوافل ادا فرمایا کرتے تھے۔

عظیم تابعی بزرگ حضرت سیدنا امام شعبی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میں نے دیکھا حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ رمضان المبارک میں مکمل قرآن کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔

آپ رضی اللہ عنہ کو حج کا بہت شوق تھا چنانچہ مروی ہے کہ

آپ رضی اللہ عنہ نے 25 حج پیدل کیئے۔[50]

---

[48] ترمزی شریف حدیث

[49] اسد الغابۃ ج ص

[50] ابن عساکر ج ۴ ص

www.ahlesunnatboardspak.com

پل صراط پر ثابت قدم:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے پل صراط پر سب سے زیادہ ثابت قدم وہ ہوگا جو میرے صحابہ اور اہل بیت سے زیادہ محبت کرنے والا ہوگا

حضرت علامہ عبدالرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کی شرح میں فرماتے ہیں:

جس مسلمان کے دل میں صحابہ واہل بیت دونوں کی محبت جمع ہوگئی اور وہ اسی حالت میں فوت ہوگیا۔

مزید فرماتے ہیں:

یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ پل صراط سے مراد دین اسلام ہو یعنی تم میں سب سے زیادہ دین پر ثابت قدم، کامل ایمان والا وہ ہوگا جو صحابہ واہل بیت سے سب سے زیادہ پیار کرنے والا ہوگا۔

لہذا اس حدیث پاک سے یہ نتیجہ نکلا کہ صحابہ واہل بیت کی محبت ایمان کے کامل ہونے کی دلیل ہے اور اس محبت سے مراد ایسی محبت ہے جو کسی شرعی ممانعت کی طرف لے کر نہ جاتی ہو۔" مثلاً صحابہ کرام کی محبت میں معاذ اللہ اہل بیت کرام کے بارے میں بدگمانی یا اہل بیت پاک کی محبت میں معاذ اللہ صحابہ کرام کے بارے میں بدگمانی کی ہر گز ہر گز اجازت نہیں"[51]

کشتی نوح علیہ السلام کی مثال:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی سی ہے جو اس میں سوار ہوا نجات پا گیا جو اس سے پیچھے رہا وہ غرق ہو گیا[52]

ایک روایت میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے ہے جو اس میں سوار ہوا وہ سلامتی پا گیا اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ غرق ہو گیا

اللہ تعالی کی تین حرمتیں:

عن ابي سعيد الخدری رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ حرمات ثلاثة من حفظهن حفظ الله امر دينيه ودنياه من ضيعهن لم يحفظ الله له شيئا فقيل وماهن يارسول الله قال حرمة الإسلام وحرمتي وحرمة رحمي

ترجمہ:

---

[51] فیض القدیر ج ص

[52] المستدرک ج ص

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

حضرت ابو سعید خدری رضی عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کی تین حرمتیں ہیں، جو ان کی حفاظت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے دین اور دنیا کے معاملات کی حفاظت فرماتا ہے اور جو ان تینوں کو ضائع کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی کسی چیز کی حفاظت نہیں فرماتا تو عرض کیا گیا یارسول اللہ وہ کون سی تین حرمتیں ہیں؟ فرمایا:

:اسلام کی حرمت

:میری حرمت

:میرے نسب کی حرمت[53]

حرمت:

ہر اس چیز کو کہتے ہیں جس کا ادب اور لحاظ کرنا ضروری ہوتا ہے اور جس کی توہین حرام اور گناہ ہے

چار اشخاص کی شفاعت:

عن علی بن ابی طالب رض عنہ رفعہ اربعۃ انا لھم شفیع یوم القیامۃ المکرم ذریتی والقاضی لھم حوائجھم والساعی لھم فی امورھم عندما اضطروا الیہ والمحب لھم بقلبہ ولسانہ[54]

ترجمہ:

حضرت علی بن ابی طالب مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے روز جن کے لیے میں شفاعت کرنے والا ہوں اور وہ یہ ہیں:

ا: میری اولاد کی عزت وتکریم کرنے والا

۲ :ان کی حاجتیں پوری کرنے والا

:ان کے معاملات کے لیے تگ و دو کرنے والا جب وہ مجبور ہوکر اس کے پاس آئیں

۴:دل و جان سے ان سے محبت کرنے والا۔

اس حدیث مبارکہ میں آل رسول کی عزت وتکریم اور ان سے محبت کرنے والے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا ہے۔ یہ اہلبیت سے محبت کا صلہ ہے۔

---

[53] المعجم الکبیر للطبرانی /۵

[54] جمع الجوامع ج ص

www.ahlesunnatboardspak.com

صدقہ وخیرات:

حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے مکان عالی شان پر ایک فقیر مدینہ پاک کی گلیوں سے ہوتا ہوا پہنچا تو دروازے پر دستک دی اور اشعار کی صورت میں کہنے لگا:

جس نے آپ رضی اللہ عنہ سے امید رکھی اور جس نے آپ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر دستک دی وہ کبھی ناامید نہیں ہوا، آپ رضی اللہ عنہ صاحب جود و کرم بلکہ جود و سخاوت کے چشمے ہیں۔

آپ رضی اللہ عنہ گھر میں نماز پڑھ رہے تھے، نماز ادا فرما کر دروازے پر تشریف لائے تو دیکھا سامنے ایک دیہاتی کھڑا ہے جس کی شکل غربت اور بھوک کا اعلان کر رہی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام سے فرمایا: ہمارے خرچ میں سے کتنا مال بچا ہوا ہے؟ عرض کی:

دو سو درہم ہیں جو آپ کے حکم کے مطابق آپ کے اہل خانہ پر خرچ کرنے ہیں۔ فرمایا:

جاؤ سب لے آؤ کیوں کہ وہ شخص آیا ہے جو میرے گھر والوں سے زیادہ ان درہموں کا حق دار ہے۔

چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے وہ درہم اس فقیر کو دیئے اور فرمایا:

یہ لو اور ان کے کم ہونے پر میں تم سے معافی چاہتا ہوں، ہمیں ہر حال میں مہربانی ہی کا حکم ہے، یہ کم ہیں اگر اور زیادہ ہوتے تو وہ بھی تمہیں دے دیتا۔ فقیر نے درہم لئے اور آپ کو دعائیں دیتا اور تعریفیں کرتا ہوا خوشی خوشی رخصت ہو گیا[55]

حضور کا لعاب دہن:

حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امام حسن مجتبی رضی اللہ عنہ کی زبان یا ہونٹوں کو چوستے ہوئے دیکھا ہے اور جس زبان یا ہونٹ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوسا ہوا سے ہر گز عذاب نہیں دیا جائے گا[56]

امام محمد بن عبد الباقی زرقانی مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا اس لئے کرتے تا کہ آپ کا لعاب دہن یعنی تھوک مبارک امام حسن رضی اللہ عنہ کے لعاب دہن سے مل کر ان کے پیٹ میں پہنچے اور انہیں لعاب دہن مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت حاصل ہو۔

حسن و حسین کو سونگنا:

---

[55] ابن عساکر جلد ۴ ص ۵

[56] مسند امام احمد

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اہل بیت میں آپ کو زیادہ پیارا کون ہے؟ فرمایا:

حسن اور حسین، اور حضور حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنھا سے فرماتے تھے کہ میرے پاس میرے بچوں کو بلاؤ پھر انہیں سونگھتے تھے اور اپنے

سے لپٹاتے تھے۔[57]

محبت حسین:

حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

مَنۡ اَحَبَّنَا لِلّٰہِ کُنَّا نَحۡنُ وَھُوَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ کَھَاتَیۡنِ

جس نے اللہ پاک کی رضا کے لئے ہم سے محبت کی ہم اور وہ قیامت کے دن یوں ہوں گے، شہادت اور درمیانی انگلی سے اشارہ فرمایا۔[58]

---

[57] ترمزی شریف رقم الحدیث

[58] معجم الکبیر

www.ahlesunnatboardspk.com

فصل سوم

اہلبیت اطہار رضی اللہ عنھم کے بارے میں ارشادواقوال

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے رشتداروں کی خدمت مجھے اپنے رشتداروں کی صلہ رحمی سے زیادہ محبوب ہے

مزید فرماتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے احترام کے پیش نظر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلبیت کا احترام کرو۔[59]

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کندھے پر بٹھایا:

عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی پھر آپ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور چل دیے

رستے میں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو اپنے کندھوں پر اٹھالیا اور فرمایا میرے ماں باپ قربان

آپ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم شکل ہو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نہیں اس وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسکرارہے تھے[60]

حضرت سیدنا فاروق اعظم کی اہل بیت سے محبت:

ایک دن حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر گے تو فرمایا

اے فاطمہ آپ سے بڑھ کر میں نے کسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب نہیں دیکھا اور خدا کی قسم آپ کے والد گرامی کے بعد لوگوں میں سے کوئی بھی مجھے آپ سے بڑھ کر عزیز اور پیارا نہیں

---

[59] برکات آل رسول ص ۴۴

[60] سنن الکبری للنسای

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

ایک موقع پر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کے بیٹوں کو کپڑے تقسیم فرمائے مگر ان میں کوئی ایسا لباس نہیں تھا جو امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالی عنہما کے لائق ہو پھر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے یمن سے خصوصی لباس منگوا کر پہنائے

پھر ارشاد فرمایا:

اب میرا دل خوش ہو گیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ:

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی محبت کے حوالے سے ارشاد فرمایا:

اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی محبت ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے [61]

حضرت ابوہریرہ کی اہل بیت سے محبت:

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں جب بھی امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھتا ہوں تو فرط محبت میں میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں [62]

پاؤں کی گرد صاف کی:

ابو مہزم رحمۃ اللہ تعالی علیہ بیان کرتے ہیں ہم ایک جنازے میں تھے تو کیا دیکھا کہ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے کپڑوں سے امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے پاؤں سے مٹی صاف کر رہے تھے

حضرت عمرو بن عاص کی اہل بیت سے محبت:

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ خانہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے اتنے میں آپ کی نظر امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ پر پڑی تو فرمایا:

اس وقت آسمان والوں کے نزدیک زمین والوں میں سب سے زیادہ محبوب شخص یہی ہیں

---

[61] برکات آل رسول ص ۴۴۴

[62] مسند امام احمد

www.ahlesunnatboardspak.com

حضرت داتا گنج بخش:

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اہلبیت وہ ہستیاں ہیں جن کی طہارت ازل سے مخصوص ہے۔ان میں ہر ہر فرد طریقت میں جامع اور مکمل تھا۔

مشائخ طریقت اور صوفیہ کے ہر عام وخاص فرد کے لیے یہ امام ہیں[63]

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی:

"میں نے ارواح اہل بیت نبوت کو خطیرۃ القدس میں یہ اتم وجہ واجمل وضع مشاہدہ کیا ہے،اور سمجھا کہ ان کو برا جاننے والا بڑے خطرے میں ہے۔"

امام احمد رضا خان:

امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

سادات کرام جو واقعی اللہ پاک کے میں سادات ہوں ان کے بارے میں رب عزوجل سے امید واثق یہی ہے کہ آخرت میں ان کو کسی گناہ پر عذاب نہ دیا جائے گا۔

حدیث میں ہے:

ان کا فاطمہ نام اس لیے ہوا کہ اللہ تعالی نے ان کو اور ان کی تمام ذریت کو نار پر حرام فرمادیا۔(کنزالعمال)

دوسری حدیث میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے فاطمہ! اللہ نہ تجھے عذاب کرے گا نہ تیری اولاد میں کسی کو۔(کنزالعمال)

یہ فقیر ذلیل بحمدہ تعالی حضرات سادات گرامی کا ادنی غلام وخاک پا ہے،ان کی محبت وعظمت ذریعہ نجات وشفاعت جانتا ہے اپنی کتابوں میں چھاپ چکا ہے اگر سید بدمذہب بھی ہو جائے تو پھر بھی اس کی تعظیم نہیں جاتی جب تک بدمذہبی حد کفر تک نہ پہنچے بعد کفر سیادت ہی نہیں رہتی پھر اس کی تعظیم حرام ہو جاتی ہے۔

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

---

[63] کشف المحجوب ص ۵

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

اور یہ بھی فقیر بارہا فتویٰ دے چکا ہے سید کو سید سمجھنے اور اس کی تعظیم کرنے کے لیے ہمیں اپنے ذاتی علم سے اسے سید جاننا ضروری نہیں۔ جو لوگ سید کہلائے جاتے ہیں ہم ان کی تعظیم کریں گے، ہمیں تو تحقیقات کرنے کی حاجت نہیں، نہ سیادت کی سند مانگنے کا ہم کو حکم دیا گیا ہے،

لوگ اپنے نسب پر امین ہیں۔ ہاں جس کی نسبت ہمیں خوب تحقیق معلوم ہو کہ یہ سید نہیں اور وہ سید بنے اس کی ہم تعظیم نہ کریں گے نہ اسے سید کہیں گے اور مناسب ہو گا کہ ناواقفوں کو اس کے فریب سے مطلع کر دیا جائے

میرے خیال میں ایک حکایت ہے جس پر میرا عمل ہے کہ ایک شخص کسی سید سے الجھا، انھوں نے فرمایا میں سید ہوں، کہا کیا سند ہے تمھارے سید ہونے کی؟ رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا کیا دیکھتا ہے کہ حشر کا دن ہے یہ شفاعت کا طلب گار ہوا اس سے اعراض فرمایا، اس نے عرض کی میں حضور کا امتی ہوں، فرمایا کیا سند ہے تیرے امتی ہونے کی۔

علما تشریح فرماتے ہیں کہ مدینہ کے باشندوں کی تعظیم کرو، اگرچہ ان سے بدعت وغیرہ کا صدور ہو کہ رسول اللہ ﷺ کی پاسداری ضروری ہے تو تمھارا رسول اللہ کی اولاد کے بارے میں کیا خیال ہے [64]

امیر اہلسنت:

امیر اہلسنت ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں تو خون کے ہر قطرے سے یا علی یا علی کی صدا آئے گی

امیر اہلسنت کا یہ بھی معمول ہے جب بھی کوئی چیز تقسیم فرماتے ہیں تو سید کو ڈبل عطا فرماتے ہیں [65]

---

[64] فتاوی رضویہ ج ۴ ص ۴

[65] مدنی مزاکرہ

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

المدینۃ العلمیۃ میں

شان اہلبیت رضوان اللہ علیھم اجمعین کی حوالے سے ہونے والے کام کا جائزہ

حضور نبی کریم ﷺ کی آمد سے قبل ہر طرف تاریکی ہی تاریکی تھی، جہالت کا دور دورہ تھا لوگ جہالت کی وجہ سے بتوں کی پوجا کرتے تھے، جس گھر میں بچی پیدا ہو جائے تو اس کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا، پوری دنیا پر مایوسی اور محرومی کے اندھیرے چھائے ہوئے تھے پوری انسانیت اخلاقی پستی کا شکار تھی

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی برکت سے نہ صرف یہ ہے اندھیرے اجالوں میں تبدیل ہوئے بلکہ درس انسانیت سے محروم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیض تربیت سے اخلاق پستیوں سے نکل کر آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رات دن کوششوں سے جو نیاز مند تیار کیے وہ عشق و محبت میں اتنے سرشار تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک اشارے پر اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے اور اپنا سب کچھ قربان کر دینا سعادت سمجھتے تھے

اللہ تبارک وتعالی کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری ان کی فطرت ثانیہ بن گئی شمع رسالت کے ان پروانوں نے اپنی بے مثال محبت کا ثبوت دیتے ہوئے جب اللہ تبارک وتعالی کی راہ میں بے شمار قربانیاں پیش کیں تو اللہ تبارک وتعالی نے ان کو اپنی رضا کی بشارت سناتے ہوئے قرآن پاک کے اندر ارشاد فرمایا:

رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اولئک حزب اللہ

ترجمہ کنزالایمان:

اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہے یہ اللہ کی جماعت ہے

اللہ تعالی نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنی شانوں سے نوازا اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا

میں ان سے راضی ہوں اور یہ مجھ سے راضی ہیں۔

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شان کا کیا عالم ہوگا۔

جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی ان کو صحابہ اکرام رضی اللہ عنھم کے لقب سے پکارا جاتا ہے

www.ahlesunnatboardspak.com

ان صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے بعض ایسے ہیں جن کو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے خاص نسبت حاصل ہے یعنی وہ خاندان رسول ہونے کی بھی سعادت رکھتے ہیں ہم ان کو اہلبیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام سے پکارتے ہیں

تبلیغ وقرآن سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کا ایک انتہائی اہم ترین شعبہ المدینۃ العلمیۃ ہے اس شعبے نے دین کی نشر واشاعت کے لیے کتب ورسائل کے ذریعے بہت خدمات سرانجام دیں ہیں

تبلیغ وقرآن سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کا ایک انتہائی اہم ترین شعبہ المدینۃ العلمیۃ ہے اس شعبے نے دین کی نشر واشاعت کے لیے کتب ورسائل کے ذریعے بہت خدمات سرانجام دیں ہیں

المدینۃ العلمیۃ نے اہلبیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان وعظمت پر تحریری کام کرنے کے لئے ایک شعبہ "شعبہ فیضان صحابہ واہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین" کے نام قائم کیا ہے

اس شعبے نے درج ذیل کتب ورسائل شائع کیے:

فضائل اہلبیت:

المدینۃ العلمیۃ نے 37 صفحات پر مشتمل ہے یہ رسالہ 2021ء میں اردو زبان میں 1st ایڈیشن میں 33 ہزار کی تعداد میں پرنٹ ہو چکا ہے

اس رسالے میں درج ذیل چیزیں بیان کی گئی ہے

1: قرآن پاک سے اہل بیت کے فضائل کو بیان کیا گیا ہے۔

2: تفسیر خزائن العرفان کی روشنی میں اہل بیت سے کون لوگ مراد ہے

3: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرات بھی اہل بیت میں داخل ہیں

4: سیدوں کا ادب کرنے کے متعلق ذکر کیا گیا ہے

5: اعلحضرت رحمۃ اللہ علیہ سیدوں کو ڈبل دیتے تھے

7: اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل میں 40 احادیث مبارکہ ذکر کی گئی ہیں

اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ذکر کیا گیا ہے

کرامات شیر خدا:

المدینۃ العلمیۃ نے کرامات شیر خدا رسالہ شائع کیا گیا ہے المدینۃ العلمیۃ نے سو صفحات پر مشتمل یہ رسالہ شائع کیا ہے اس میں درج ذیل چیزیں ذکر کی ہیں:

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

مولا علی کی کرامات

کرامت کی تعریف

اولاد علی کے ساتھ حسن سلوک کا بدلہ

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کا مختصر تعارف

مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ کی شان بزبان قرآن

مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ کی قرآن فہمی

مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ کی شان بزبان نبی مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

خلیفہ چہارم حضرت سید نا مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ کا عشق مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم۔

اس کے علاوہ المدینۃ العلمیۃ نے اس مختصر سے رسالہ میں اہل بیت کی شان کے متعلق بہت سی معلومات فراہم کی ہیں جن کو پڑھ کر اہل بیت کی محبت کی شمع دلوں میں روشن کی جاسکتی ہے اس سالے کا مطالعہ کر کے دلوں میں مولا علی رضی اللہ عنہ کی محبت مزید بڑھ جاتی ہے

فیضان امہات المومنین:

جیسا کہ قرآن وحدیث سے یہ بات ثابت ہے کہ ازواج مطہرات بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں شامل ہیں

اسی مناسبت سے المدینۃ العلمیہ کے شعبہ فیضانِ صحابہ واہلبیت نے امہات المومنین کے نام سے یہ رسالہ شائع کیا

یہ رسالہ 56 صفحات پر مشتمل ہے

اس مختصر رسالے میں درج ذیل باتیں بیان کی گئی ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی 11 ازواج مطہرات کا ذکر ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا نسب شریف بیان کیا گیا ہے

ازواج مطہرات کی شان وعظمت کو بھی بیان کیا گیا ہے

اس مختصر سے رسالے میں الگ الگ طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا ذکر ہے

اس رسالہ میں نبی کریم صل وسلم کی ازواج مطہرات کا سن وصال بھی ذکر کیا گیا ہے

اس رسالے کا مطالعہ کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کی شان وعظمت کا پتہ چلتا ہے اس کے علاوہ اور بھی بہت سی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے

شان خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا:

www.ahlesunnatboardspak.com

المدینۃالعلمیۃ کے شعبہ فیضانِ صحابہ واہلبیت نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالی عنھا کی سیرت پر "شان خاتون جنت رضی اللہ عنہا" کے نام پر ایک کتاب تحریر فرمائی

یہ کتاب 471 صفحات پر مشتمل ہے

اس کتاب میں حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی سیرت پر مشتمل 12 بیانات موجود ہیں

اس کتاب میں حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی شان و عظمت، آپ کی کرامات، آپ کا ذوق عبادت، عشق رسول، سخاوت، زہد و تقوی، پردے کا اہتمام، یوم وصال اس کے علاوہ اور بہت سی اہم باتیں موجود ہے

اس کتاب کا مطالعہ کرکے بہت سی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں خاص طور پر اسلامی بہنوں کے لیے بہت سی معلومات موجود ہیں اسلامی بہنیں اس کتاب کا مطالعہ کرکے سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کی سیرت کے مطابق زندگی بسر کرکے دنیا اور آخرت میں سعادت مند ہو سکتی ہیں

اربعین حسنی:

المدینۃالعلمیۃ کے شعبہ فیضانِ صحابہ واہلبیت نے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالی عنہما کی شان میں اربعین حسنی کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا ہے

یہ رسالہ 37 صفحات پر مشتمل ہے

اس رسالے میں جنتی نوجوانوں کے سردار حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہما کی شان و عظمت کے حوالے سے المدینۃالعلمیہ کے شعبہ فیضانِ صحابہ واہلبیت نے چالیس حدیثوں کا مجموعہ اس رسالے میں ذکر کیا ہے

اس رسالے کا مطالعہ کرنے کے بعد حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ تعالی عنہما کی شان و عظمت مزید بڑھ جاتی ہے

فضائل امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ:

المدینۃالعلمیۃ شعبہ فیضانِ صحابہ واہلبیت نے امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل و برکات پر "فضائل امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ" کے نام سے ایک رسالہ تحریر فرمایا

یہ رسالہ 17 صفحات پر مشتمل ہے

المدینۃالعلمیۃ کے شعبہ "شعبہ فیضانِ صحابہ واہلبیت" نے رسالہ فضائل امام حسین میں امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کا تعارف اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل بیان کیے ہیں آپ رضی اللہ تعالی عنہ کا زہد و تقوی آپ کی سخاوت اور عبادت کے بارے میں بھی اس رسالے میں ذکر کیا ہے

www.ahlesunnatboardspak.com

اس کے علاوہ اس مختصر سے رسالہ میں المدینۃ العلمیہ میں امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی ظاہری زندگی کے سخاوت اور غریبوں کے ساتھ حسن سلوک اگر آپ کو برا بھلا کہتا ہے تو آپ اس کو کچھ نہ کہتے اور بھی آپ کی زندگی کے واقعات بیان کیے ہیں

اس رسالے کو بھی پڑھ کر بہت زیادہ معلومات کا ذخیرہ حاصل کیا جا سکتا ہے اور امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی سیرت پر عمل کر کے اپنی دنیا اور آخرت کو بہتر بنایا جا سکتا ہے

امام حسین رضی اللہ عنہ کی کرامات:

المدینۃ العلمیۃ کے شعبہ فیضانِ صحابہ واہلبیت نے "امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی کرامات" کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا

یہ رسالہ 41 صفحات پر مشتمل ہے

اس رسالے میں امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی کرامات کو ذکر کیا گیا ہے

اس سالے کو پڑھ کر اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالی عنہ کی محبت سے سینہ روشن ہو جاتا ہے

مولا علی کے 72 ارشادات:

المدینۃ العلمیۃ کے شعبہ فضان اہل بیت نے مولا علی کے 72 ارشادات کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا

جو 17 صفحات پر مشتمل ہے

اس رسالے میں درج ذیل چیزیں ذکر کی گئی ہے:

سب سے پہلے اس رسالہ میں مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ کا تعارف کر کیا گیا ہے

اس کے بعد مستند اور معتبر کتابوں سے مولا علی شیر خدا کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم کے ارشادات بھی ذکر کیے گئے ہیں

شیخین کریمین کے بارے میں مولا علی کے ارشادات بھی ذکر کیے گئے ہیں

اچھی صحت کے لئے صحت کو تندرست رکھنے کے لیے بھی مولا علی کے ارشادات ذکر کیے گئے ہیں

مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ کی امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کو کی گئی نصیحتیں بھی ذکر کی گئی ہے

اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ اس رسالے میں موجود ہے

یہ المدینۃ العلمیۃ کی بہت بڑی کاوش ہے کہ انہوں نے ایک مختصر سے رسالے میں بہت کچھ عوام وخواص تک پہنچانے کی کوشش کی

اس کا مطالعہ کر کے ہم بھی مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ کے بتائے ہوئے طریقے پر زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

خلاصۃ البحث

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کو اللہ تبارک و تعالی نے بے شمار کمالات عطا فرمائے ہیں اللہ تبارک و تعالی نے قرآن پاک کے اندر اہل بیت سے محبت کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے محبت ایمان کا حصہ ہے

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات مبارکہ سے کتب حدیث مالا مال ہیں اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کی زندگیوں کا مطالعہ کرکے یہ پتہ چلتا ہے کہ اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین نے دین اسلام کی خاطر بہت زیادہ قربانیاں پیش کی ہیں

ان نفوس قدسیہ کی زندگیوں کا مطالعہ کرکے دین اسلام کی خاطر جان و مال قربان کرنے کو دل کرتا ہے

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین زہد و تقوی کے پیکر تھے کثرت کے ساتھ اللہ تبارک و تعالٰی کی عبادت کرتے فرائض کے ساتھ نوافل بھی کثرت کرتے تھے جب بھی ان نفوس قدسیہ کے دروازے پر کوئی سوالی آجاتا اسکو

خالی ہاتھ کبھی بھی لوٹایا بلکہ یہاں تک کہ اگر گھر میں کھانا کم ہوتا تو خود نہ کھاتے بلکہ سوالی کو عطا فرما دیتے

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین نے اپنی ساری زندگی اللہ تبارک و تعالی کے احکامات کے مطابق بسر کیں

ہمیں بھی ان نفوسِ قدسیہ کی زندگیوں پر عمل کرنا چاہیے تاکہ ہم بھی دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکے

www.ahlesunnatboardspak.com

نتائج

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل کے موضوع پر میں اپنا مقالہ تحریر کر کے اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ وہ ہستیاں جن کے فضائل اللہ تبارک و تعالی نے قرآن پاک کے اندر بیان فرمائے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کے فضائل میں ارشادات فرمائے ہیں بزرگان دین رحمھم اللہ تعالی نے جن کے فضائل میں اقوال ذکر کیے ہیں علماء کرام رحمھم اللہ تعالی نے کثیر کتب تحریر فرمائیں ہیں

ان نفوس قدسیہ سے ضرور محبت کرنی چاہیے ان کی زندگیوں کا مطالعہ کر کے ان کے مطابق اپنی زندگی کو گزارنا چاہیے جس طرح ان ہستیوں نے دین کی خاطر قربانیاں دیں ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جب بھی دین کو ہماری ضرورت پڑے ضرور قربانی پیش کرنی چاہیے اگر دین کے معاملے کسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے جس طرح ان نفوس قدسیہ نے صبر کیا ہمیں بھی ان کے نقشے قدم پر چلتے ہوئے صبر کرنا چاہیے

جس طرح اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین نے اپنے رب کو راضی کرنے کے لئے اس کی عبادت کی ہمیں بھی اپنے رب کی عبادت کرنی چاہئے

جو بھی اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے بارے میں کوئی کمزور بات کرے اس سے تعلق نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ یہ وہ ہستیاں ہیں جن کی شان اللہ تعالی نے بلند فرمائی ہے

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص نسبت ہے اس نسبت کا لحاظ رکھتے ہوئے بھی اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے محبت کرنی چاہیے

آج ہر بندے کی ایک ہی خواہش ہے کہ ہمارا رب ہم سے محبت کرے رب نے اپنی محبت حاصل کرنے کے لیے قرآن پاک کے اندر ارشاد فرمادیا کہ تم میرے نبی کی اتباع کرو میں تم سے خود محبت کروں گا پتہ چلا رب کی محبت کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بہت ضروری ہے جس سے بندے کو محبت ہوتی ہے اس کی پیروی کی جاتی ہے ہم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں ہمیں ان کی ہر بات ماننی چاہیے انہوں نے اپنی مبارک زبان سے اپنی آل سے محبت کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل بیت سے محبت کرے گے تو یقینا اس محبت کی وجہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے محبت فرمائیں گے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے محبت فرمائیں گے تو یقینا ہمارا رب بھی ہم سے محبت فرمائے گا

www.ahlesunnatboardspak.com

پتہ چلا کہ اہل بیت کی محبت سے خالق کائنات بھی ہم سے محبت فرمائے گا اور ہمیں دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے گا لہذا ہم سب کو چاہیے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے محبت کرے تا کہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں

اللہ تعالی اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے صدقے ہم سب کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے

www.ahlesunnatboardspak.com

سفارشات

اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین وہ مقدس ہستیاں ہیں جن کی پہچان ہر عام و خاص کے لیے ضروری ہے ان کی سیرت اور فضائل ہر ایک کو جاننا ضروری ہے کیوں کہ جس سے بندے کو محبت ہوتی ہے اس کے متعلق معلومات حاصل کرنا بھی ضروری ہے

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین میں جتنے بھی نفوس قدسیہ شامل ہیں ان میں سے ہر ایک کی سیرت پر مقالہ ہونا چاہیے

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے محبت چونکہ ایمان کا تقاضا ہے اس اعتبار سے ضروری ہے کے ہر ایک تک آسان انداز میں اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کی زندگی کے نمایاں پہلو کتابی صورت میں پیش کیے جائے

اہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے فضائل سے متعلق مستند کتب سے مواد سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے ہر ایک تک اہلبیت کے متعلق صحیح مواد پہنچ سکتا ہے

ہر عام و خاص غیر مستند مواد سے بچ سکتے ہیں اور مستند مواد سے ان کے عقائد درست ہو سکتے ہیں

www.ahlesunnatboardspak.com

نمبر شمار	طرف الآیۃ	آیت نمبر
	فہرست آیات	
نمبر شمار	طرف الآیۃ	آیت نمبر
	سورہ شوری 42	
1	إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا	23
	سورہ آل عمران 3	
2	واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا	103
	سورہ رحمن 78	
3	مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا يبغيان	19
	سورہ رحمن 78	
4	فبأي آلاء ربكما تكذبان يخرج منهما اللؤلؤ والمرجان	21
	سورہ الرحمن 3	
5	فمن حاجك فيه من بعد ما جاءك من العلم فقل تعالوا ندع أبناءنا وأبناءكم ونساءنا ونساءكم وأنفسنا وأنفسكم ثم نبتهل فنجعل لعنت الله على الكاذبين	61
	سورہ الدہر 76	
6	ويطعمون الطعام على حبه مسكينا ويتيما وأسيرا إنما نطعمكم لوجه الله لا نريد منكم جزاء ولا شكورا	8
	سورہ شوری 42	
7	قل لا أسألكم عليه أجرا إلا المودة في القربى ۗ ومن يقترف حسنة نزد له فيها حسنا ۚ إن الله غفور شكور	23

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

فہرست احادیث

نمبر شمار	طرف الحدیث
1	قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا
2	عن ابي سعيد الخدری رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ حرمات ثلاثة من حفظهن حفظ اللہ امر دينيه ودنياه من ضيعهن لم يحفظ اللہ له شيئا فقيل وماهن يارسول اللہ قال حرمة الاسلام وحرمتي وحرمة رحمي
3	عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا فَاطِمَةُ، أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ، أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ
4	ان رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم، قال ":فاطمة بضعة مني فمن اغضبها اغضبني"
5	قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي، يُؤْذِينِي مَا آذَاهَا.
6	ان ابنتي فاطمة حوراء آدمية لم يحض ولم تطمث.
7	عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ﷺ إِلَيَّ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ.
8	عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى
9	عن علی بن ابی طالب رض عنہ رفعہ اربعة انا لهم شفيع يوم القيامة المكرم ذريتي والقاضي لهم حوائجهم والساعي لهم في امورهم عندما اضطروا اليه والمحب لهم بقلبه ولسانه

مصادر و مراجع

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan

www.ahlesunnatboardspak.com

*قرآن مجید کلام باری تعالی مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

*ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا خان مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

*تفسیر صراط الجنان مفتی قاسم عطاری صاحب مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

*تفسیر خزائن العرفان مفتی نعیم الدین مراد آبادی مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

*تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی نعیمی کتب خانہ لاہور

*تفسیر در منثور امام جلال الدین سیوطی دار الفکر بیروت

* صحیح بخاری شریف امام محمد بن اسماعیل بخاری دار المعرفۃ بیروت

* صحیح مسلم شریف امام مسلم بن حجاج نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت

*سنن ترمذی امام محمد بن عیسی ترمذی دار الکتب العلمیہ بیروت

*مسند امام احمد امام احمد بن حنبل دار الکتب العلمیہ بیروت

*المستدرک للحاکم امام محمد بن عبد اللہ حاکم دار المعرفہ بیروت

*کنز العمال علامہ محمد متقی بن حسام الدین دار الکتب العلمیہ بیروت

*معجم الکبیر حافظ سلیمان بن احمد طبرانی دار الکتب العلمیہ بیروت

*المعجم الاوسط حافظ سلیمان بن احمد طبرانی دار لفکر عمان

*مسند ابی یعلی امام ابو یعلی احمد بن علی موصلی دار الفکر بیروت

*جمع الجوامع امام جلال الدین عبد الرحمن السیوطی دار الکتب العلمیہ بیروت

*دلائل النبوۃ امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی دار الکتب العلمیہ بیروت

*الجامع الصغیر امام جلال الدین عبد الرحمن السیوطی دار الکتب العلمیہ بیروت

*فیض القدیر حافظ زین الدین عبد الروف مناوی دار الکتب العلمیہ بیروت

*مراۃ المناجیح مفتی احمد یار خان نعیمی نعیمی کتب خانہ گجرات

*تاریخ دمشق علامہ ابن عساکر دار الکتب العلمیہ بیروت

*مدارج النبوۃ شیخ عبد الحق محدث دہلوی ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

*اسد الغابۃ علی بن محمد الاثیر دار الکتب العلمیہ بیروت

www.ahlesunnatboardspak.com

* فتاوی رضویہ امام احمد رضا خان رضا فاونڈیشن لاہور
* کشف المحجوب داتا علی ہجویری مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
* سوانح کربلا صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
* برکات آل رسول علامہ نبہانی علامہ شرف قادری رضا اسلامک مشن بریلی شریف

www.ahlesunnatboardspak.com

Visit Now for More Information: Ahle Sunnat Boards Pakistan